بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۶

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ابدیت

ایڈیشن روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۱۹ رجب ۱۳۹۰ھ ۲۳ تبوک ۱۳۴۹ ہش ۲۳ ستمبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۱۷

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وہ شاخ جو اپنے تنے اور درخت سے تعلق نہیں رکھتی وہ بے پھل رہ جاتی ہے

اگر تم لوگ ہمارے اصل مقصد کو نہ سمجھو گے اور شرائط پر کاربند نہ ہو گے تو خدائی وعدوں کے وارث کیسے بن سکتے ہو

"یاد رکھو جو شخص سختی کرتا اور غضب میں آجاتا ہے اس کی زبان سے معارف اور حکمت کی باتیں ہرگز نہیں نکل سکتیں۔ وہ دل حکمت کی باتوں سے محروم کیا جاتا ہے جو اپنے مقابل کے سامنے جلدی طیش میں آکر آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔ گندہ دہن اور بے لگام کے ہونٹ لطائف کے چشمہ سے بے نصیب اور محروم کئے جاتے ہیں۔ غضب اور حکمت دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔ جو مغلوب الغضب ہوتا ہے اس کی عقل موٹی اور فہم کند ہوتا ہے۔ اس کو کبھی کسی میدان میں غلبہ اور نصرت نہیں دیئے جاتے۔ غضب نصف جنون ہے جب یہ زیادہ بھڑکتا ہے تو پورا جنون ہو سکتا ہے۔

ہماری جماعت کو چاہیئے کل ناکردنی افعال سے دُور رہا کریں۔ وہ شاخ جو اپنے تنے اور درخت سے سچا تعلق نہیں رکھتی وہ بے پھل رہ جاتی ہے۔ سو دیکھو اگر تم لوگ ہمارے اصل مقصد کو نہ سمجھو گے اور شرائط پر کاربند نہ ہو گے تو اُن وعدوں کے وارث تم کیسے بن سکتے ہو جو خدا تعالیٰ نے ہمیں دیئے ہیں۔

جسے نصیحت کرنی ہو اسے زبان سے کرو۔ ایک ہی بات ہوتی ہے وہ ایک پیرایہ میں ادا کرنے سے ایک شخص کو دشمن بنا سکتی ہے اور دوسرے پیرایہ میں دوست بنا دیتی ہے۔ پس جادلھم بالتی ھی احسن کے موافق اپنا عمل درآمد رکھو۔ اسی طرزِ کلام ہی کا نام خدا نے حکمت رکھا ہے چنانچہ فرماتا ہے یوتی الحکمۃ من یشاء۔ مگر یاد رکھو جیسی یہ باتیں حرام ہیں ویسے ہی نفاق بھی حرام ہے۔

اس بات کا بھی خیال رکھنا کہ کہیں پیرایہ ایسا نہ ہو جاوے کہ اس کا رنگ نفاق سے مشابہ ہو۔ موقع کے موافق ایسی کارروائی کرو جس سے اصلاح ہوتی ہو۔ تمہاری نرمی ایسی نہ ہو کہ نفاق بن جاوے اور تمہارا غضب ایسا نہ ہو کہ بارود کی طرح جب آگ لگے تو ختم ہونے میں ہی نہیں آتی۔ بعض لوگ تو غصہ سے سودائی ہو جاتے ہیں اور اپنے ہی سر میں پتھر مار لیتے ہیں۔ اگر ہمیں کوئی گالی دیتا ہے تب بھی صبر کرو۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۲۶-۱۲۷)

اخبار احمدیہ

ایبٹ آباد ۲۱ تبوک۔ بذریعہ فون

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع منظر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضل اللہ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ۔

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے عزیز عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔اے مبلغ انگلستان کو ۱۲ ستمبر کو دوسری بچی عطا فرمائی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولودہ کا نام عطیہ بشریٰ تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے خادمہ دین بنائے اور ماں باپ کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔ آمین

(خاکسار ابو العطاء۔ ربوہ)

● اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید قائد خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کو ۹ ستمبر ۱۹۷۰ء بروز بدھ پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ملک مظفر احمد صاحب کا پوتا اور مکرم صوفی حامد صاحب ابن حضرت مولانا غلام محمد صاحب مرحوم مبلغ ماریشس کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادمِ دین بنائے۔ آمین۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

● مکرم اخوند فیاض احمد صاحب نے بذریعہ فون اطلاع دی ہے کہ راولپنڈی میں ان کے خسر محترم شیخ محمد سعید صاحب کا انتڑیوں کا اپریشن ہو گیا ہے لیکن اپریشن کے بعد کمزوری اور نقاہت غیر معمولی طور پر بہت ہے جس کی وجہ سے بیماری میں پیچیدگی پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ بزرگانِ سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

● اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب والدہ محترمہ کی طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ کارنیکل کا چھوٹا اپریشن برادرم ڈاکٹر چوہدری امتیاز احمد صاحب آحت سول ہسپتال شیخوپورہ نے کیا جو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب رہا ہے۔

جملہ احباب جماعت کی خدمت میں والدہ محترمہ کی کامل شفایابی کے لئے مزید درخواستِ دعا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

صلاح الدین احمد
مشیر قانونی و ناظم جائیداد

مسعود احمد مبشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ تبوک ۱۳۴۹ ہش

ہماری ایک امتیازی خصوصیت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں آخری زمانہ کی علامات کے ضمن میں مسیح موعود کی جماعت کی متعدد خصوصیات کا بھی ذکر فرمایا ہے ان میں سے ایک خصوصیت یہ ہے کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نقشِ قدم پر چلنے والی اور اپنی جان، اپنے مال، اپنی عزّت، اپنے آرام اور اپنے جذبات کو اللہ تعالےٰ کی راہ میں بے دریغ قربان کرنے والی جماعت ہو گی حتیٰ کہ وہ اپنا سب کچھ اِس راہ میں قربان کر ڈالے گی اور یوں محسوس ہو گا کہ وہ اپنی ہر شئے سے بالکل دست بردار ہو گئی ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ الانشقاق کی آیت وَ اَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَ تَخَلَّتْ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"اِس آیت کے معنی ایک تو یہ ہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے اس مامور کو جس کے لئے آسمان پھٹے گا اور فرشتے آسمان سے اُتریں گے ایسی جماعت عطا فرمائے گا جو قربانی کرنے والی ہوگی اور قربانی بھی معمولی نہیں بلکہ اَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَ تَخَلَّتْ اپنے مال اور اپنی جان اور اپنی عزّت اور اپنے وطن اور اپنے آرام اور اپنے جذبات غرض ہر چیز کی وہ انتہائی طور پر قربانی کرنے والی ہو گی اور خدا تعالےٰ کی راہ میں کسی بڑی سے بڑی قربانی سے بھی دریغ نہیں کرے گی۔"

(تفسیر کبیر جلد ششم جز چہارم نصف اوّل صفحہ ۳۳۴)

اِس میں کیا شک ہے کہ اللہ تعالےٰ نے امامِ آخرالزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایسی ہی مخلص و فدائی اور ایثار پیشہ جماعت عطا فرمائی۔ جو خوش نصیب آپؑ پر ابتداءً ایمان لائے اور اس طرح صحابہ کے مقدس زمرہ میں شمولیت کے شرف سے مشرف ہوئے انہوں نے دین کی سربلندی کی خاطر اپنے مال، اپنی جان، اپنی عزّت، اپنے آرام، اپنے جذبات کی قربانی پیش کرنے میں وہ اعلیٰ نمونہ پیش کیا کہ آسمان پر فرشتے بھی جزاکم اللہ کہہ اٹھے۔ اور خود سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے اصحاب کے جذبۂ قربانی پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا :-

"مَیں دیکھتا ہوں کہ میری جماعت نے جس قدر نیکی اور صلاحیت میں ترقی کی ہے یہ بھی ایک معجزہ ہے۔ ہزارہا آدمی دل سے فدا ہیں۔ اگر آج ان کو کہا جائے کہ اپنے تمام اموال سے دست بردار ہو جاؤ تو وہ دست بردار ہونے کے لئے مستعد ہیں۔ پھر بھی مَیں ہمیشہ ان کو اَور ترقیات کے لئے ترغیب دیتا ہوں اور ان کی نیکیاں ان کو نہیں سُناتا مگر دل میں خوش ہوں۔" (الذکر الحکیم نمبر ۴ صفحہ ۱۶، ۱۷)

الغرض قرآنی وعدہ کے بموجب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایسی مخلص و فدائی اور ایثار پیشہ جماعت کا عطا ہونا قرآن مجید کی صداقت و حقانیت اور خود حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے منجانب اللہ ہونے کی ایک زبردست دلیل ہے۔ اِس سے صاف عیاں ہے کہ جماعتِ احمدیہ کی ایک نمایاں اور اِسے دوسروں سے ممتاز کرنے والی خصوصیت یہ ہے کہ یہ جماعت خدا تعالیٰ کی راہ میں انتہائی طور پر قربانی کرنے والی جماعت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جماعت کی اِس خصوصیت کو برقرار رکھنے کی غرض سے خلفائے سلسلۂ احمدیہ ہمیشہ ہی افرادِ جماعت کو دین کی خاطر نہ صرف قربانیاں کرنے بلکہ قربانیاں کرنے میں صحابہ کے نقشِ قدم پر چلنے کی تلقین کرتے رہے ہیں اور صحابہ کی قربانیاں یاد دلا دلا کر انہیں اسی رنگ میں قربانیاں کرنے پر اُبھارتے رہے ہیں۔ مثال کے طور پر ہم سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ایک نہایت بیش قیمت ارشاد ہدیۂ قارئین کرتے ہیں۔ حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے قرآن مجید کی آیت قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ یُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَۃً مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْہِ وَلَا خِلٰلٌ ۝ (سورہ ابراہیم آیت ۳۹) کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا :-

"جماعتِ احمدیہ بے شک چندے دیتی ہے لیکن صحابہ والا انفاق اَور تھا۔ وہ تو کوشش کر کے اپنے اوپر غربت لاتے تھے۔ جب تک اسیطرح انفاق نہ ہو ترقی ممکن نہیں ہؤا کرتی۔ اِسی وجہ سے پہلی آیت (مراد آیت ۳۹) میں جہاں خرچ کا حکم دیا ہے وہاں سِرًّا کو پہلے رکھا ہے یہ بتانے کے لئے کہ اصل انفاق وہ ہے جو طبعی ہو اور اس میں کسی شہرت وغیرہ کا خیال نہ ہو۔ جو انفاق طبعی ہو گا ظاہر ہے کہ اس کے لئے طبیعت کو اُبھارنا نہیں پڑے گا بلکہ اس کے ظہور کو بعض دفعہ روکنے کی ضرورت محسوس ہو گی۔ پس وہی انفاق اس آیت کے ماتحت ہے جو طبعی ہو نہ یہ کہ نفس پر خرچ کرنا تو طبعی ہو اور خدا کے راستہ میں خرچ کرنے کے لئے دوسرے کے کہنے کی ضرورت ہو۔ جب احمدیہ جماعت میں یہ مادہ پیدا ہو جائے گا اور انہیں اپنے آپ پر خرچ کرنے کے لئے تو نفس پر بوجھ ڈالنا پڑے گا اور دین کی راہ میں خرچ کرنا طبعی تقاضا نظر آئے گا تب ان کے لئے ترقیات کے دروازے کھلیں گے۔" (تفسیر کبیر جلد ۳ صفحہ ۴۸۱، ۴۸۲)

خلافت کے آسمانی نظام کی عظیم الشان برکات ہی کا یہ ثمرہ تھا کہ جماعتِ احمدیہ کی اِس رنگ میں تربیت کا خاطر خواہ انتظام ہؤا اور وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال کے بعد بھی دین کی سربلندی کی خاطر اللہ تعالےٰ کی راہ میں اپنی جانوں اپنے اموال، اپنے اوقات اپنے آراموں اور اپنے جذبات کو بے دریغ قربان کرنے اور کرتے چلے جانے کی توفیق پاتی چلی گئی اور اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے اُس پر ترقیات کے دروازے کھولتا چلا گیا۔ افرادِ جماعت نے جس بشاشتِ قلب کے ساتھ والہانہ انداز میں صدر انجمن احمدیہ کے چندہ جات کے علاوہ تحریکِ جدید اور وقفِ جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا اور یورپ میں مساجد کی تعمیر کے لئے جماعتِ احمدیہ کی مخلص و فدائی خواتین نے اپنے زیورات اور اموال پیش کرنے میں مسابقت فی الخیرات کا جو نہایت اعلےٰ نمونہ دکھایا وہ اپنی مثال آپ ہے۔ اور پھر جماعت کی اِن بے نظیر مالی قربانیوں کی قبولیت کے نتیجہ میں اطراف و جوانبِ عالم میں اشاعتِ اسلام کا جو عالمگیر نظام قائم ہؤا اور اسلام کی سربلندی کے جو غیر معمولی سامان ہوئے اور نتیجۃً بفضل اللہ تعالےٰ یورپ، امریکہ، افریقہ اور مشرقِ بعید کے متعدد ممالک میں اسلام کو جو عظیم الشان فتوحات نصیب ہوئیں اس کے اپنے اور پرائے سب معترف ہیں۔

خدمتِ اسلام کے لئے بے دریغ قربانیاں پیش کرنے سے متعلق جماعتِ احمدیہ کی موعودہ امتیازی خصوصیت کا مسحور کن مظاہرہ بتائید و توفیق الٰہی خلافتِ ثالثہ کے نئے مبارک و مقدس دَور میں بھی ایک آسمانی نشان کے طور پر اُسی شان کے ساتھ برابر جاری ہے۔ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی تحریک اور اس کے بعد نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی حالیہ تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے کی غرض سے جماعتِ احمدیہ کے ایثار پیشہ افراد نے جس والہانہ انداز میں اپنے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہا ہے اور جس طرح لاکھوں لاکھ روپے حضور کے قدموں میں لا ڈالے ہیں یہ اِس امر کا ایک اَور بیّن ثبوت ہے کہ قرآنی وعدہ کے بموجب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایک ایسی مخلص و فدائی اور ایثار پیشہ جماعت ملی ہے جو اَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَ تَخَلَّتْ کی مصداق ہوتے ہوئے اعلائے کلمۂ اسلام اور اشاعتِ نورِ حضرت خیرالانامؐ کی خاطر اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہے اور اپنے عمل سے بار بار اس کا ثبوت دیتی چلی آ رہی ہے ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَ اللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔

دُنیا کے آئندہ پچیس ۲۵ تیس ۳۰ سال

"آرہا ہے اِس طرف احرارِ یورپ کا مزاج"

(حضرت مسیح موعودؑ)

(از مکرم اخوند فیاض احمد صاحب لاہور)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جولائی، اگست ۱۹۶۷ء میں دورۂ یورپ کے دوران لنڈن کے وانڈزورتھ ہال میں ایک عظیم الشان تقریر مندرجہ ذیل عنوان پر فرمائی تھی۔ "امن کا پیغام اور ایک حرفِ انتباہ" حضور نے اس تقریر میں مستقبل قریب میں آنے والے عظیم انقلابات اور تیسری عالمگیر جنگ کے متعلق اقوامِ عالم کو ان الفاظ میں خبردار کیا ہے:۔

"پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک تیسری عالمگیر جنگ کی بھی خبر دی ہے جو پہلی دونوں جنگوں سے زیادہ تباہ کن ہوگی۔ دونوں مخالف گروہ ایسے اچانک طور پر ایک دوسرے سے ٹکرائینگے کہ ہر شخص دم بخود رہ جائے گا۔ آسمان سے موت اور تباہی کی بارش ہوگی اور خوفناک شعلے زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے۔ نئی تہذیب کا قصرِ عظیم زمین پر آرہے گا۔ دونوں متحارب گروہ یعنی روس اور اس کے ساتھی اور امریکہ اور اس کے دوست ہر دو تباہ ہو جائیں گے۔ ان کی طاقت ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی۔ ان کی تہذیب و ثقافت برباد اور ان کا نظام درہم برہم ہو جائیگا بچ رہنے والے حیرت اور استعجاب سے دم بخود اور ششدر رہ جائیں گے۔"

نیز فرمایا:۔

"شاید آپ اسے ایک افسانہ سمجھیں مگر وہ جو اس تیسری عالمگیر تباہی سے بچ نکلیں گے اور زندہ رہیں گے وہ دیکھیں گے کہ یہ خدا کی باتیں ہیں اور اس قادر و توانا کی باتیں ہمیشہ پوری ہی ہوتی ہیں کوئی طاقت انہیں روک نہیں سکتی۔"

حضور نے آنے والی ہولناک تباہیوں کو "اسلام کے غلبہ و اقتدار کی ابتداء" قرار دیا۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"تیسری عالمگیر تباہی کی انتہا اسلام کے عالمگیر غلبہ و اقتدار کی ابتداء ہوگی۔ اور اس کے بعد بڑی سرعت کے ساتھ اسلام ساری دنیا میں پھیلنا شروع ہوگا اور لوگ بڑی تعداد میں اسلام قبول کریں گے۔ اور یہ جان لیں گے کہ صرف اسلام ہی ایک سچا مذہب ہے۔ اور یہ کہ انسان کی نجات صرف محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کے ذریعہ حاصل ہو سکتی ہے۔"

اس انذار اور انتباہ کے ساتھ ہی حضور نے مخالف اسلام اقوام کی راہِ نجات کی طرف بھی راہ نمائی فرمائی۔ حضور اس ضمن میں فرماتے ہیں:۔

"..... اسلام کے غلبہ اور اسلامی صبح صادق کے طلوع کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں گو ابھی دھندلے ہیں، لیکن اب بھی ان کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ اسلام کا سورج اپنی آب و تاب کے ساتھ طلوع ہوگا اور دنیا کو منور کرے گا۔ لیکن پہلے اس سے کہ یہ واقع ہو ضروری ہے کہ دنیا ایک اور عالمگیر تباہی میں سے گزرے۔ ایک ایسی خونی تباہی جو بنی نوع انسان کو جھنجھوڑ کر رکھ دیگی۔ لیکن یہ نہیں بھولنا چاہیئے کہ یہ ایک انذاری پیشگوئی ہے اور انذاری پیشگوئیاں توبہ و استغفار سے التوا میں ڈالی جا سکتی ہیں بلکہ ٹل بھی سکتی ہیں۔ اگر انسان اپنے رب کی طرف رجوع کرے اور توبہ کرے اور اپنے اطوار درست کرلے وہ اب بھی خدائی غضب سے بچ سکتا ہے۔ اگر وہ دولت اور طاقت اور عظمت کے جھوٹے خداؤں کی پرستش چھوڑ دے اور اپنے رب سے حقیقی تعلق قائم کرے، فسق و فجور سے باز آجائے، حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے لگے اور بنی نوع انسان کی سچی خیر خواہی اختیار کرنے لگے۔ مگر اس کا انحصار تو ان قوموں پر ہے جو اس وقت طاقت اور دولت اور قومی عظمت کے نشہ میں مست ہیں کہ آیا وہ اس مستی کو چھوڑ کر روحانی لذت اور سرور کے خواہاں ہیں یا نہیں! اگر دنیا نے دنیا کی مستیاں اور خرمستیاں نہ چھوڑیں تو پھر یہ انذاری پیشگوئیاں ضرور پوری ہوں گی اور دنیا کی کوئی طاقت اور کوئی مصنوعی خدا دنیا کو موعودہ ہولناک تباہیوں سے بچا نہ سکے گا۔ پس اپنے پر اور اپنی نسلوں پر رحم کریں اور خدائے رحیم و کریم کی آواز کو سنیں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے اور صداقت کو قبول کرنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا کرے۔ آمین"

حضور نے اپنی دوسری تقاریر اور خطبات میں مذکورہ بالا عظیم الشان انقلابات کے دنیا میں رونما ہونے کے لئے قریباً ۲۵-۳۰ سال میعاد کی پیشگوئی فرمائی ہے۔ حضور ایک خطبہ میں فرماتے ہیں:۔

"پچیس تیس سال جہاں اِن (مخالفِ اسلام۔ ناقل) اقوام کے لئے بڑے نازک ہیں ہمارے لئے بھی یہ سال بڑے نازک ہیں۔ یہ زمانہ ہمارے لئے انتہائی نازک ہے اسلئے کہ اس زمانہ میں ہماری ترقی کے بہت سے دروازے کھل رہے ہیں اور کھلیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۶۷ء)

خدا تعالیٰ کے فرستادہ کی اس آواز کو بلند ہوئے دو برس گزرے تھے کہ دنیا کی آنکھیں کھلنی شروع ہو گئی ہیں۔ چنانچہ ذیل میں مادی علوم و فنون کے محققین نیز عالمی سیاست کے ماہرین کے بیانات درج کئے جاتے ہیں جو انہوں نے گزشتہ چند ماہ کے دوران دنیا کے موجودہ حالات اور ان کے ممکن نتائج کے بارہ میں دیئے ہیں:۔

(۱) مشہور عالم خبر رساں ایجنسی "رائٹر" نے صدر امریکہ مسٹر نکسن کے مشیر شہری امور مسٹر مونی ہان (Moynihan) کی ایک تقریر کے بارہ میں خبر شائع کی۔ مسٹر مونی ہان نے ۲۱ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو برسلز (بلجیم) میں شمالی اوقیانوس کی اسمبلی کے اراکین کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کے نزدیک دنیا میں نوعِ انسانی کا ۱۹۸۰ء تک بقا کا پچاس فی صد سے بھی کم امکان رہ گیا ہے۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ فضا میں زہر آمیزی، ناقص یا کم خوراک، بڑھتی ہوئی آبادی، نئی نئی خطرناک ایجادات اور تیز رفتار زندگی کے زبردست اثرات جدید سوسائٹی کے لئے بہت بڑا چیلنج ہیں۔

انہوں نے کہا کہ دوسری عالمگیر جنگ کے بعد ایٹمی تباہی کے عالمگیر خطرہ کا امکان نظر آنے لگا تھا لیکن اب یوں لگتا ہے کہ انسانیت کا مہیب انجام عالمگیر ایٹمی تباہی کے ذریعہ ہی ہوگا۔

انہوں نے اس اندیشہ کا اعلان کیا کہ ۲۰۰۰ء تک فضا میں کاربن ڈائی اکسائڈ مختلف قسم کے ایندھنوں کے جلنے کی وجہ سے پچیس فی صد زیادہ ہو جائے گی۔ اس زیادتی کے نتیجہ میں فضا کا درجہ حرارت سات درجہ تک بڑھ سکتا ہے اور درجہ حرارت کے بڑھنے سے پہاڑوں کی چوٹیوں پر برف بہت زیادہ پگھلنے لگے گی جس سے سطح سمندر دس فٹ تک مزید بلند ہو سکتی ہے۔ دوسری طرف نئی نئی خطرناک ایجادات کے رجحان کے نتیجہ میں دنیا تیزی کے ساتھ تہذیبی اور حیاتیاتی خاتمہ کی طرف بڑھ رہی ہے۔

مسٹر مونی ہان نے آخر میں کہا:۔

"اگر ہم لوگ آئندہ قریباً تیس سال کا عرصہ گزار لیں تو ہم ایک ایسے عظیم انقلاب میں سے گزر چکے ہوں گے جس کے بعد امن و سلامتی کا ایک

نیا دور شروع ہوگا۔ یہ دور بنی نوع انسان کے لئے بہت بابرکت ہوگا۔" (بحوالہ روزنامہ ڈان انگریزی ۲۲ اکتوبر ۱۹۶۹ء)

(۲) "رپورٹ" ہی کی اطلاع کے مطابق چند ماہ ہوئے ایک امریکی ماہر حیاتیات ڈاکٹر ڈاکٹر ڈبلیو۔ ای اینڈرسن (W. E. Anderson) نے یونیورسٹی آف ملایا۔ کوالالمپور میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ دنیا میں آئندہ تیس سالوں کے دوران ایک بہت بڑا قحط پڑنے والا ہے۔ اس قحط کے نتیجہ میں تیس کروڑ انسانوں کی موت کا اندیشہ ہے۔ (بحوالہ پاکستان ٹائمز ۲ نومبر ۱۹۶۹ء)

(۳) حال ہی میں مسٹر اوتھان سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ نے ایک تقریر میں اس امر پر زور دیا کہ دنیا میں تمام ممالک کے لئے اپنے تمام باشندوں کے بیرونی ماحول کے بارہ میں تفصیلات اور اعداد و شمار جمع کرنا بہت ضروری ہے تاکہ انسانی آبادی پر مختلف قسم کے ماحول کے اثرات کی پیش بینی کی جا سکے۔ انہوں نے کہا:۔

"دنیا کے سیاسی بحران جیسے بھی ہوں اور خواہ کتنا ہی لمبا عرصہ قائم رہیں یہ صاف ظاہر ہے کہ دنیا کی اکثر معاشی، معاشرتی اور مادی علامات آئندہ ہر پچیس ۲۵ سال کے بعد سو فیصدی بدل جاتی رہیں گی۔ دنیا میں پانی، ایندھن، معدنیات، ذرائع حمل و نقل کی ضروریات اور کھیت کے طریق بھی بدلے جائینگے۔ تیز تر سائنسی اور فنی انقلابات کے نتیجہ میں اقوام عالم قریب سے قریب تر ہوتی چلی جا رہی ہے اور دنیا کے تمام ممالک کے مسائل ایک جیسے بنتے چلے جا رہے ہیں۔ تمام ممالک میں پیدا ہونے والے انقلابات کے مجموعی اثر کی وجہ سے یہ نہایت ضروری ہے کہ کرۂ ارض پر انسانی۔ کے بقا اور ارتقاء کی خاطر سب ممالک مل کر ہی مستقبل کے متعلق سوچیں اور مشورہ اور عمل کریں۔"

سیکرٹری جنرل نے زور دے کر کہا:۔

"انسان اب یہ سمجھنے لگا ہے کہ اسے وقت کو ایسا پہچاننا چاہیئے کہ اس کے خیالات، منصوبہ بندی اور افعال مستقبل کا دور تک احاطہ کر سکیں۔ کیونکہ قبل ازیں کبھی حال کے فیصلوں پر مستقبل کا اتنا گہرا اور مکمل انحصار نہیں تھا۔۔۔۔۔ ہمارے کرہ پر مستقبل کے فوائد اور مدارج زندگی کا بیج آج بویا جا رہا ہے بلکہ اس کی کونپلیں بھی نمودار ہونے لگی ہیں۔ لہذا یہ اشد ضروری ہے کہ دنیا کی نئی پود کو اپنی منصوبہ بندی میں پورا پورا شریک کیا جائے۔"

نئی پود کے بارے میں انہوں نے کہا:۔

"میرے خیال میں اس کی موجودہ بے چینی اور ماضی کی بہت سی روایات سے بغاوت کی۔ یہ وجہ بھی ہے کہ انسانیت کا بیرونی ماحول اور انسانیت کی اندرونی حالت دونوں بگڑ چکے ہیں۔ شاید ہی کسی گزشتہ صدی والوں یا کسی گزشتہ نسل نے اتنی مشکلات کا سامنا کیا ہوگا جو آج درپیش ہیں۔"

(بحوالہ پاکستان ٹائمز ۱۱ مارچ ۱۹۷۰ء)

اوپر کے تینوں بیانات دنیا کی بلند پایہ شخصیتوں کے شدید غور و فکر اور تحقیقات اور وسیع مطالعہ کا حاصل ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان بیانات کے ذریعہ نیک نیتی کے ساتھ دنیا کو آئندہ خطرات سے متنبہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ان میں سے پہلا بیان جو صدر امریکہ کے مشیر شہری امور کا ہے، سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے "حرف انتباہ" کے دو سال بعد دنیا کے اخباروں میں شائع ہوا۔ اور آخر میں سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کا بیان حال ہی میں شائع ہوا ہے۔ ان تینوں بیانات میں آئندہ تیس سال یا پچیس سال کے عرصہ کو ایک نہایت نازک دور کی حیثیت سے پیش کیا گیا ہے۔

اور پہلے بیان میں اس درمیانی انقلابی عرصہ کے گزر جانے کے بعد ایک نئے بابرکت دور کے آغاز کی نشاندہی کی گئی ہے۔

چونکہ اوپر کی تینوں ممتاز شخصیتیں ہنوز حقیقی روحانی بصیرت سے محروم ہیں۔ اس لئے ان کے غور و فکر کی دوڑ صرف ظاہری اور مادی عوامل اور ان کے ممکن نتائج، نیز ظاہری تخمینوں اور اندازوں تک ہی محدود ہے۔ کاش وہ امام الزمان اور مہدی دوران علیہ السلام کے خلیفۂ برحق کی اس آواز پر کان دھرتے جو چند سال قبل ہی عین عالم مغرب کے دل میں کھڑے ہو کر بلند کی گئی تھی تو وہ یہ جان لیتے کہ آئندہ پچیس تیس سالوں میں جن تباہ کن انقلابات کا اندیشہ اب ان کو لاحق ہوا ہے، ان انقلابات کی اصل وجوہ کیا ہیں اور دنیا کو آنے والی تباہیوں سے بچانے کے حقیقی ذرائع کون سے ہیں۔

(باقی)

چندہ تحریک جدید اور لجنات اماء اللہ کا فرض

ستمبر کا آخری ہفتہ ہفتۂ تحریک جدید ہے

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

چندہ تحریک جدید وہ الہامی تحریک ہے جو حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دل پر اللہ تعالیٰ نے احمدیت کی ترقی اور استحکام کے لئے نازل فرمائی۔ گو یہ تحریک طوعی تھی اور اب بھی طوعی ہے لیکن نہایت ہی اہم تحریک ہے جس کے ذریعہ سے دنیا کے کونے کونے میں اللہ تعالیٰ، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام اور پیغام پہنچایا جا رہا ہے اور بڑا ہی بدقسمت ہے وہ جس کو مالی توفیق اور استطاعت ہو اور وہ تحریک جدید کے جہاد میں عملی طور پر شامل نہ ہو۔

۱۹۳۴ء میں جب حضرت مصلح موعودؓ نے تحریک جدید کا آغاز فرمایا بعض مستورات جن کی مالی حالت ایسی نہ تھی کہ وہ پانچ روپے دیکر تحریک جدید میں شامل ہو سکیں حضرت مصلح موعودؓ کی خدمت میں درخواست کی کہ ہم کیسے شامل ہوں حضورؓ نے ان کا جوش قربانی دیکھ کر اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۳۴ء میں فرمایا:۔

"اس سلسلہ میں بعض عورتوں نے مجھ سے پوچھا ہے کہ ہم بھی اس تحریک میں حصہ لینا چاہتی ہیں مگر ہمیں اتنی توفیق نہیں کہ دس یا پانچ روپے یکمشت ادا کر سکیں۔۔۔۔۔ مگر انہوں نے خواہش کی ہے کہ انہیں بھی اس ثواب میں شامل ہونے کا موقع دیا جائے اور یہ اجازت دیدی جائے کہ وہ ایک ایک دو دو روپیہ ماہوار ادا کر دیں۔ عورتوں کا یہ جوش اور یہ اخلاص یقیناً قابل شکریہ بھی ہے اور قابل قدر بھی۔" (الفضل ۹ دسمبر ۱۹۳۴ء)

حضورؓ نے عورتوں کے اخلاص کی قدر کرتے ہوئے ان کو یہ تجویز بتائی کہ وہ کمیٹیاں ڈالیں اور جس کے نام کا قرعہ نکلے اس کے نام سے چندہ جمع کرا دیا جائے۔

چنانچہ اس وقت لجنہ اماء اللہ قادیان کے زیر انتظام ایسی کمیٹیاں ڈالی گئیں اور ایک کثیر تعداد مستورات کی جو یکمشت پانچ یا دس روپے نہ دے سکتی تھیں اس طریق پر تحریک جدید میں شامل ہوئیں۔

۱۹۶۵ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے دور سوم کا آغاز فرمایا ہے تا وہ خواتین جو ابھی تک دور اول یا دور دوم میں شامل نہ ہو سکی تھیں اور ہماری نئی نسل کی بچیاں دور سوم میں شامل ہو سکیں۔

ماہ ستمبر کا آخری ہفتہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے ہفتہ تحریک جدید مقرر کیا گیا ہے تمام عہدہ داران کا فرض ہے کہ وہ جائزہ لیں کہ کتنی مستورات تحریک جدید میں شامل ہیں اور کیا جو شامل ہیں انہوں نے اپنے وعدے پورے کر دیئے ہیں۔ ابتک جن مستورات نے وعدے پورے نہیں کئے انکو ادائیگی کی طرف توجہ دلائیں نیز دور سوم میں نئی خواتین اور لڑکیوں کو شامل کرنیکی کوشش کریں اور اس کیلئے مذکورہ بالا طریق جو حضرت مصلح موعودؓ کا ہی تجویز کردہ ہے رائج کریں۔ اگر صحیح طور پر یہ طریق رائج کیا جائے تو کسی شہر قصبہ یا گاؤں کی شاید ہی کوئی عورت رہ جائے ورنہ سو فیصدی خواتین کو تحریک جدید میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

لجنہ اماء اللہ کا سال ۳۰ ستمبر کو ختم ہو رہا ہے اور تحریک جدید کے کام کے بھی نمبر ہیں ان نمبروں کو حاصل کرنے کیلئے آپکی تحریک جدید کے سلسلہ میں مساعی کا جائزہ لیا جائیگا پس اس ہفتہ اپنی پوری کوشش تحریک جدید کے چندہ کی وصولی اور نئی خواتین کو شامل کرنے میں خرچ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی کوششوں کو بارآور کرے۔ آمین

ثابت قدمی کے ساتھ مالی قربانیوں میں حصہ لیجئے۔ (ناظر بیت المال آمد)

اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے امریکہ میں جماعتِ احمدیہ کی کامیاب مساعی

● ہزاروں کی تعداد میں اشتہارات کی تقسیم ● سکولوں اور گرجاؤں میں تقاریر
● ریڈیو پروگرام میں اسلام کی نمائندگی ● ۱۲۶ افراد کا قبولِ اسلام

ششماہی رپورٹ از یکم جنوری تا ۳۰ جون ۱۹۷۰ء

(از مکرم سید جواد علی صاحب سیکرٹری امریکہ مشن مقیم واشنگٹن)

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ عرصہ زیرِ رپورٹ میں امریکہ میں جماعتِ احمدیہ کی تمام جماعتوں میں تبلیغی جد و جہد کامیابی سے جاری رہی۔ نہ صرف مبلّغینِ جماعت نے بلکہ احبابِ جماعت نے بھی باقاعدہ حصہ لے کر ثواب حاصل کیا۔ مختلف حلقہ جات سے مبلّغینِ کرام نے جو رپورٹیں بھجوائی ہیں ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے :-

تبلیغ :- امریکہ مشن کے مبلّغ انچارج مکرمی چوہدری عبدالرحمان خان صاحب بنگالی ڈیٹن سے اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ آپ نے ایک فرسٹ لوتھرن چرچ میں اسلام پر لیکچر دیا۔ لیکچر کے بعد چرچ کے بعض ممبران نے اسلامی اصول کی فلاسفی اور لائف آف محمدؐ کتب خریدیں۔ کچھ لٹریچر مفت بھی تقسیم کیا گیا۔ ایک اور سکول میں دو لیکچرز دیئے گئے۔ طلباء نے لیکچر کو بڑا پسند کیا۔ بعد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ جماعت کے ایک ممبر کے ساتھ کلیولینڈ کے میئر سے ملاقات کی میئر کو لٹریچر کی پیشکش کی گئی جس کو اسنے بڑی خوشی سے قبول کیا۔ اس موقع پر کلیولینڈ کے میئر نے مکرمی بنگالی صاحب کو کلیولینڈ جو امریکہ کا ایک بڑا شہر ہے کی چابی ایک بکس میں رکھی ہوئی پیش کی۔ اس موقع پر تصاویر بھی لی گئیں جن میں میئر نے ساتھ کھڑے ہو کر تصاویر کھنچوائیں۔ آپ نے کلیولینڈ کے بڑے بڑے اخبارات کو انٹرویو بھی دیا۔ جماعت کے کام سے ان کو روشناس کرایا اور لٹریچر بھی دیا۔ اخبار کے ایک ایڈیٹر نے قرآن کریم لینے کی خواہش ظاہر کی جو اس کو دیا گیا۔ قرآن کریم سید عبدالرحمٰن شاہ صاحب آف کلیولینڈ نے پیش کیا۔ The Plain Dealer of Cleveland اخبار نے کلیولینڈ کی جماعت کے امیر کے ساتھ آپ کا ایک انٹرویو اور فوٹو شائع کیا۔ عیدالاضحےٰ کے موقع پر اخبار نے بہت سی تصاویر بھی شائع کیں۔ کلیولینڈ کے ایک اور اخبار The Dayton Daily News نے بھی ایک نوٹ لکھا۔ مکرم قریشی مقبول احمد صاحب (سابق مبلّغ انچارج امریکہ) کا ایک مضمون "اسلام ان افریقہ" قسط وار تین مہینوں تک ایک ہفتہ وار اخبار 'The Dayton Express' میں چھپتا رہا۔ جماعت ڈیٹن کے بعض ممبران شہر کی بسوں میں جا کر اشتہارات تقسیم کرتے رہے۔ اور ایک ممبر نے ڈیٹرائٹ کے نزدیک کے شہر Lansing میں جا کر کثرت سے اشتہارات تقسیم کئے۔ ہر ماہ ایک یوم التبلیغ منایا جاتا ہے۔ جس میں خدام۔ انصار اور اطفال بھی حصہ لیتے رہے۔ اس موقع پر گلیوں میں سڑکوں پر اور لوگوں کے گھروں پر جا کر لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ فون اور خط و کتابت کے ذریعہ بھی تبلیغ کی جاتی رہی۔ اس خط و کتابت کے نتیجہ میں دو افراد نے اسلام قبول کیا۔

قریشی مقبول احمد صاحب (سابق مبلّغ انچارج امریکہ مشن) کو الوداعی دعوت دی گئی جس میں کئی ایک غیر مسلم احباب بھی شامل ہوئے۔ ممبرانِ جماعت نے قریشی صاحب کی خدمات کی بڑی تعریف کی۔ لجنہ کی طرف سے ایک ڈنر دیا گیا۔ عیدالاضحےٰ کے موقع پر ڈیٹن کلیولینڈ اور پٹس برگ کی جماعتوں نے خاص دعوتوں کا انتظام کیا جن میں کئی ایک غیر مسلم بھی مدعو کئے گئے۔ ان میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ ڈیٹن کی جماعت نے عیدالاضحےٰ کے موقع پر ۹ قربانیاں۔ کلیولینڈ نے ۸ اور پٹس برگ نے ۳ قربانیاں دیں۔

ڈیٹن میں ایک تبلیغی اجلاس کا انعقاد کیا گیا جس میں ۲۵ غیر مسلم شریک ہوئے۔ بنگالی صاحب کے ساتھ دو اور ممبرانِ جماعت نے تقاریر کیں۔ اجلاس کے بعد دو احباب بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے، الحمدللہ۔

ڈیٹن کی لجنہ اماء اللہ کی پریذیڈنٹ نے ڈیٹن کے حلقہ کے کانگرس کے ممبر کو ایک تبلیغی خط لکھا۔ کانگرس کے ممبر نے اس تبلیغی خط کا تحریری شکریہ ادا کیا اور درخواست کی کہ آئندہ بھی انہیں ان امور سے آگاہ کیا جاتا رہے۔ پریذیڈنٹ لجنہ نے اس ممبر کو ایک اور خط لکھا جس میں اس کو لٹریچر بھجوایا اور یوم النبی کے موقع پر اجلاس میں شرکت کرنے کی دعوت دی جس کو قبول کر لیا۔

ڈیٹن کی جماعت کے پریذیڈنٹ برادر محمد قاسم صاحب کا ایک مضمون "Islam, The Hope of Nation" ایک مقامی اخبار (The Dayton Express) میں قسط وار چھپتا رہا۔ یہ ابھی تک شائع ہو رہا ہے۔

شکاگو کے حلقہ کے انچارج مکرمی شکر الٰہی صاحب حسین اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ ان کے مرکز میں ۲۵۰۰۰ اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ ان اشتہارات کو پڑھ کر کئی ایک احباب مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے خط لکھ رہے ہیں۔ یہ دو چھوٹے کتابچے شائع کئے گئے۔

(۱) God Speaks

اور

(۲) "Islam, Hope of the World."

یہ کتابچے امریکنوں کی مذہب کے بارے میں ذہنی کیفیت کو مدِنظر رکھ کر لکھے گئے تاکہ وہ اس کو آسانی سے سمجھ سکیں۔

شکر الٰہی صاحب یہ کوشش کر رہے ہیں کہ لٹریچر اتنے سادہ اور عام فہم طریقے پر شائع کیا جائے جس کو یہاں کے عوام آسانی سے سمجھ سکیں۔ یہ دو کتابچے جن کا اوپر ذکر ہوا ہے اس کوشش کی طرف پہلا قدم ہے علاوہ ان دو کتابچوں کے کافی تعداد میں دوسرے اشتہارات بھی شائع کئے گئے۔ اور تقسیم کئے گئے۔ آپ نے ۵۰۰ کی تعداد میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک تصویر بھی شائع کی ہے تا جو لوگ معلومات کے لئے لکھتے ہیں ان کو بھجوائی جائے۔ اس تصویر کی مانگ کئی طرف سے آچکی تھی۔

ایک میگزین 'ERA TE' میں "ایڈیٹر کے نام خط" باقاعدہ چھپتا رہا۔ اس خط میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ کس طرح کئی لوگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں خوابیں دیکھیں اور خواب کے ذریعہ صداقت معلوم ہونے پر انہوں نے احمدیت میں داخل ہونے کا فیصلہ کیا۔ اس خط میں یہ بھی لکھا گیا کہ جس کسی کو کوئی خواب آئی ہو وہ ہمیں لکھے۔ ۷۵ خطوط اب تک موصول ہو چکے ہیں جنہوں نے تصویر بھجوانے کے لئے لکھا ہے۔ تصاویر بمع اشتہارات اور اسلامی اصول کی فلاسفی معلومات حاصل کرنے والوں کو بھجوائی جا رہی ہیں۔ کئی ایک نے اپنی ایسی خوابیں لکھی ہیں جن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علیٰ والے وجود کو انہوں نے دیکھا ہے۔ صرف ایک یا دو خطوط عیسائی معاندین کی طرف سے آئے جنہوں نے خطوط پر دستخط بھی نہ کئے۔ خطوط اور معلومات حاصل کرنے کی درخواستیں اور تصاویر کی مانگ اب تک آ رہی ہے حالانکہ یہ "ایڈیٹر کے نام خط" چھ مہینے پہلے چھپا تھا۔

حلقہ واشنگٹن میں ہزاروں کی تعداد میں اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ یہ اشتہارات واشنگٹن۔ بالٹی مور۔ فلاڈلفیا اور نیویارک میں تقسیم کئے جاتے رہے۔ ان میں سے تھوڑے باقی رہ گئے ہیں۔ اب مزید طبع کئے جا رہے ہیں۔ خاکسار نے ذاتی طور پر کثرت سے اشتہارات تقسیم کئے اور ممبران کو تقسیم کے لئے دیئے ۴۰۵ افراد کو میں ذاتی طور پر ملا۔ ان کو اشتہارات دیئے۔ ان کے ساتھ مختصر گفتگو اسلام اور عیسائیت پر ہوتی رہی۔ مزید معلومات کے لئے ان کو مشن میں آنے کی

دعوت دی۔ ان افراد میں سے بعض ڈرگ سٹورز کے مینیجرز۔ ڈوڈ ڈیپارٹمنٹ سٹورز کے وائس پریذیڈنٹ۔ الیکٹریکل انجینئر۔ دو بنکوں کے وائس پریذیڈنٹ مینیجرز اور اسسٹنٹ مینیجرز۔ ڈاک خانہ میں کام کرنے والے کئی ملازمین اور کئی دوسرے دفاتر میں کام کرنے والے کارکنان شامل ہیں۔

تقاریر:۔

چوہدری عبدالرحمان خاں صاحب بنگالی نے دو سکولوں میں طلباء کے سامنے اسلام کے موضوع پر لیکچر دئے جو بڑے پسند کئے گئے۔ آپ نے ایک لوتھرن چرچ میں بھی لیکچر دیا۔ لیکچر کو پسند کیا گیا۔ سامعین میں سے کئی ایک نے بعد میں لٹریچر خریدا بھی۔ اور بہت سا لٹریچر مفت بھی تقسیم کیا گیا۔

چوہدری شکر الٰہی صاحب حسین کو Loyola کی کیتھولک یونیورسٹی میں لیکچر کے لئے دعوت دی گئی۔ آپ نے لیکچر دیا لیکچر کے بعد طلباء نے کئی سوالات پوچھ کر اپنی معلومات میں اضافہ کیا۔ غیر مسلم مورخین نے اسلام کے بارے میں اپنے لٹریچر میں جو جھوٹی اور بے بنیاد باتیں تحریر کی ہوئی ہیں ان میں سے کئی ایک الزامات کے جواب دیئے گئے اور اسلام کی صحیح تصویر کو پیش کیا جاتا رہا۔

وسکانسن یونیورسٹی کے بعض مسلم طلباء کے سامنے تقریر کرنے کے لئے شکر الٰہی صاحب کو دعوت ملی۔ اس تقریب کے میزبان ڈاکٹر اعجاز احمد قمر اور ان کی اہلیہ تھیں۔ یہ دونوں میاں بیوی نہایت مخلص اور مستعد احمدی ہیں۔ طلباء کے اس گروپ میں ایک ایرانی۔ ایک ہندوستانی ایک ویسٹ افریقہ کا طالب علم۔ ایک سوڈانی اور کئی دوسرے عرب طلباء تھے تقریر کا موضوع تھا "احمدیت کیا ہے"؟ شکر الٰہی صاحب نے جماعت احمدیہ کے اعتقادات کو تفصیلی طور پر پیش کیا۔ بعد میں طلباء کی طرف سے کثرت سے سوال ہوئے سب سوالات کے جوابات دیئے جاتے رہے۔ بعد میں دعوت الامیر انگریزی اور عربی لٹریچر جماعت کے عقائد کے بارے میں مزید مطالعہ کے لئے دیا گیا۔

وسکانسن یونیورسٹی کے Richland Campus میں ہمارے ایک مخلص احمدی دوست پروفیسر رب نواز صاحب ملک فلاسفی اور پالیٹکس کا مضمون پڑھاتے ہیں انہوں نے ایک Panel Discussion کا انتظام کیا جس میں طلباء کے علاوہ پبلک کو بھی شامل ہونے کا موقع دیا گیا سامعین کئی صد احباب پر مشتمل تھے موضوع "Religion, its meaning for modern Man" تھا۔ Panel میں شریک ہونے والے مندرجہ ذیل دوست تھے۔ ایک Jehova Witness کا نمائندہ۔ ایک Atheist۔ ایک میتھوڈسٹ پادری۔ ایک رومن کیتھولک پادری اور چوہدری شکر الٰہی صاحب حسین۔ اجلاس کے بعد شکر الٰہی صاحب سے سب سے زیادہ سوالات پوچھے گئے اور دوسرے Panel کے ممبران کی طرف کسی نے توجہ نہ کی۔ طلباء کو اشتہارات اور کتابچے دیئے گئے۔

انٹرنیشنل ہاؤس شکاگو میں ایک Islamic Banquet ترتیب دیا گیا جو کہ شکاگو کے متحدہ مسلم گروہوں کی طرف سے منعقد کیا گیا تھا۔ ایران کے کونسل اور جارڈن کے کونسل بھی مدعو تھے ان کو ملنے کا اتفاق ہوا۔ ہمارے مبلغ کو حاضرین سے خطاب کرنے کا موقع بھی ملا۔

پاکستانی طلباء کی طرف سے "اقبال ڈے" منایا گیا شکر الٰہی صاحب بھی مدعو تھے اس موقع پر بھی گفتگو کا موقع میسر آیا۔

خاکسار کو واشنگٹن کی ایک نواحی بستی میں "منٹگمری کالج" میں ایک تقریر کی دعوت ملی۔ یہ تقریر میں نے کالج کی ایک موازنہ مذاہب کی کلاس کے طلباء کے سامنے کی۔ کلاس کا ٹیچر بھی لیکچر کے وقت موجود تھا۔ پون گھنٹے تک خاکسار نے اسلام کی تعلیم پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد طلباء نے ایک گھنٹہ تک سوالات کئے جن کے جوابات دیئے گئے۔ طلباء بڑی توجہ سے جوابات کو سنتے رہے۔ تقریر کے بعد اشتہارات اور ایک کتابچہ تقسیم کیا گیا۔ لیکچر دینے کے چند دن بعد کلاس کے استاد کی طرف سے شکریہ کا خط آیا کہ ان کے علم میں بڑا اضافہ ہوا اور طلباء بہت خوش تھے۔ اسی طرح خاکسار کو ایک اور میتھوڈسٹ چرچ کی طرف سے دعوت وصول ہوئی۔ وہاں بھی چرچ کی موازنہ مذاہب کی کلاس پر مشتمل طلباء کے سامنے پون گھنٹہ تقریر کی۔ بعد میں سوالات ہوتے رہے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

سفر:۔

مکرمی عبدالرحمان خاں صاحب بنگالی شکر الٰہی صاحب حسین کے ساتھ ایتھنز (اوہایو) کے دورے پر گئے جہاں پر کہ فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قائم ہے۔ آپ کا یہ سفر اس ادارے کی ترقی کا جائزہ لینے اور سن رائز کے طباعت کے انتظامات کے ضمن میں تھا۔

چوہدری شکر الٰہی صاحب حسین بھی بنگالی صاحب کے ساتھ ایتھنز کے دورے پر گئے۔ آپ ملواکی مشن کے دورے پر دو مرتبہ گئے تاکہ وہاں کے جماعتی امور کی نگرانی کر سکیں اور انکی مشکلات کا حل تلاش کر سکیں۔ آپ سینٹ لوئیس مشن کے دورے پر بھی گئے جہاں مرکل کے امراء کے اجلاس میں شریک ہوئے۔

خاکسار دو دفعہ بالٹی مور کے مشن کے دورے پر گیا۔ دو دفعہ نیویارک گیا۔ ایک دفعہ فلاڈلفیا گیا اور دو دفعہ باسٹن مشن کے دورہ پر گیا۔ ان مشنوں کے اجلاسوں میں شرکت کی۔ کام کی ترقی کی رفتار کا جائزہ لیا۔ مجلس عاملہ کی میٹنگ میں شامل ہوا۔ تبلیغی اور تربیتی تجاویز پیش کیں۔ نیویارک میں خاکسار سنٹرل پبلک لائبریری میں گیا۔ لائبریرین سے وہاں کتب رکھنے کے بارے میں اجازت حاصل کی۔ چنانچہ بعض کتب جو میں اپنے ساتھ لے کر گیا تھا اسی وقت اس لائبریری میں رکھوا دیں۔ اسی طرح خاکسار نیویارک کی Manhattan کی سنٹرل لائبریری میں گیا وہاں بھی کتب رکھوا دی گئیں۔ اسی طرح خاکسار دس بارہ بک سٹورز پر گیا ان کو قرآن کریم۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ لائف آف محمدؐ۔ احمدیت آرٹرو اسلام کتب دکھائیں اور Consequement basis پر کتب رکھنے کے بارے میں گفتگو کی۔ چار سٹوروں نے بعض کتب دکانوں پر رکھنے کا فیصلہ کیا۔ بک سٹوروں پر گاہکوں کو کتابچے دیئے گئے۔ سڑکوں پر احباب میں تقسیم کئے۔ ایک ائرلائن کے دفتر میں ایک Spanish کارکنہ اور ایک ٹرکش خاتون کو اسلامی اصول کی فلاسفی اور لائف آف محمدؐ کتب دی گئیں۔ غرضیکہ جہاں اپنے حلقے کے مشنوں کا جائزہ لینے کا موقع ملا وہاں یہ دورہ جات تبلیغی لحاظ سے بھی بڑے کامیاب رہے۔

تعلیم و تربیت:۔

خطبات جمعہ باقاعدگی سے سارے حلقہ جات میں دیئے جاتے رہے۔ خطبات عام طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کا خلاصہ ہوتے ہیں۔ علاوہ ان کے دوسرے تربیتی مضامین پر مشتمل خطبات بھی دیئے گئے مکرمی عبدالرحمان خاں صاحب بنگالی علاوہ مندرجہ بالا خطبات کے بعض کتب میں سے بھی تربیتی مضامین بیان کرتے رہے۔ اسی طرح چوہدری شکر الٰہی صاحب شکاگو میں اور خاکسار واشنگٹن میں خطبات جمعہ دیتا رہا۔

سارے حلقہ جات میں ہفتہ میں ایک دن تعلیمی کلاس بھی لی جاتی رہی جس میں قرآن کریم۔ ناظرہ القرآن اور نماز کے اسباق دیئے جاتے رہے۔ ڈیٹن میں تین نمازیں باجماعت روزانہ مسجد میں ادا ہوتی رہیں۔ واشنگٹن میں پانچوں نمازیں روزانہ باجماعت ادا ہونے کا التزام رکھا گیا۔ ڈیٹن میں نمازوں کے بعد بعض اوقات مذہبی امور پر بحث ہوتی رہی۔ سورہ بقرہ کی پہلی سترہ آیات کو زبانی یاد کرنے کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔ اور یاد کرنے والوں کی مدد کی جاتی رہی۔ شکاگو میں ہر اتوار کو بعد دوپہر اجلاس ہوتے رہے۔ وہاں کی مسجد کی صفائی کا انتظام مستقل طور پر رہا۔ مسجد کو Panel کیا گیا اور ایک پاکستانی احمدی انجینئر نے قالین کا تحفہ دے کر مسجد کی سجاوٹ میں اور اضافہ کر دیا۔

عید الاضحےٰ:۔

عید الاضحےٰ کی تقریب سارے حلقہ جات میں منائی گئی۔ قربانیاں دی گئیں۔ خاص دعوتوں کے انتظامات کئے گئے جن میں غیر مسلموں کو مدعو کیا گیا۔ اور ان کو تبلیغ کی گئی۔

دفتر:۔

مبلغین کرام دفتر میں باقاعدگی سے کام کرتے رہے۔ شکاگو میں شکر الٰہی صاحب کا دفتر روزانہ کھلا رکھا گیا۔ دفتر میں زائرین آتے رہے۔ اسلام پر معلومات حاصل کرتے رہے اور لٹریچر لیتے رہے۔ ٹیلیفون پر کال کر کے کئی ایک احباب معلومات حاصل کرتے رہے۔ شکاگو میں ایک مستقل Secretarial Service کا انتظام ہے تاکہ اگر مبلغ انچارج موجود نہ بھی ہوں تو انفرمیشن لینے والوں کے پتہ جات اور پیغامات کا ریکارڈ رکھا لیا جائے اور وقت ملنے پر ان کے جوابات دیئے جاتے رہیں۔

مکرمی عبدالرحمان خاں صاحب بنگالی نے ۱۰۰ سے زیادہ ماہوار تربیتی

Digitized by Ahmadi Library Kitchener

تبلیغی اور انتظامی امور پر خطوط لکھے۔ خاکسار کا دفتر بلاناغہ آٹھ گھنٹے روزانہ کھلتا رہا جس میں آمدہ خطوط کے جوابات دیئے جاتے رہے۔ واشنگٹن میں نہ صرف یہ کہ خطوط امریکہ کے اندر سے ہی آتے ہیں بلکہ بیرونی ممالک سے بھی کئی ایک خطوط آتے ہیں۔ چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں نائیجیریا، غانا، سیرالیون حیدرآباد۔ انڈیا، مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان سے آئے ہوئے خطوط کا جواب دیا گیا۔ یہ خطوط لٹریچر کی مانگ سے لے کر امریکہ میں حصول تعلیم کے لئے آنے والے طلباء کے لئے انفرمیشن مہیا کرنے پر مشتمل ہوتے ہیں جن کے جواب دیئے جاتے رہے۔

امریکہ کے مختلف شہروں سے قیدیوں کے خطوط بھی آتے رہے جن کو تبلیغی خطوط لکھے جاتے رہے۔ ان کے سوالات پر مشتمل خطوط کے جوابات دیئے جاتے رہے اور ان کی لٹریچر کے حصول کی ضرورت کو حتی الوسع پورا کیا جاتا رہا۔

خاکسار کے پاس امریکہ مشن کے سیکرٹری ہونے کی وجہ سے شعبہ مال بھی ہے اس لئے تمام مالی امور کی ذمہ داری بھی پوری کی جاتی رہی۔ چندہ جات کی آمد۔ اخراجات۔ ممبران کو خطوط لکھ کر چندہ جات بھجوانے کی تحریک کرنا۔ بقایا جات کا اکٹھا کرنا اور دوسری مالی تحریکوں کے متعلق ممبران جماعت سے رابطہ قائم رکھنے کا کام جاری رہا۔ مرکز میں ماہوار مالی رپورٹوں کا بھجوانا اور دوسرے مالی امور کو سرانجام دینے کا کام بھی پورا کیا جاتا رہا۔

زائرین :-

ڈیٹن میں مسجد دیکھنے اور انفرمیشن کے لئے زائرین آتے رہے۔ خاص طور پر قابل ذکر مندرجہ ذیل ہیں:-

۱- ایک ترک مسلمان جو کہ ائرفورس کے افسر ہیں ٹریننگ کے لئے امریکہ آئے ہوئے ہیں۔ مسجد میں تشریف لائے۔ انہوں نے مسجد کو ایک Turkish Plate کا تحفہ دیا جس پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کھودا ہوا تھا۔

۲- ایک پاکستانی مسلم دوست۔ یہ بھی ائرفورس کی ٹریننگ کے سلسلے میں امریکہ آئے ہوئے تھے۔

۳- ایک چرچ کے ایک پادری کئی دفعہ مسجد میں آئے اور آخرکار بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔

۴- ایک پی ایچ۔ ڈی کے طالب علم جنہوں نے اسلام اور احمدیت پر انفرمیشن ٹیپ پر ریکارڈ کی۔

۵- فیڈرل انٹیلی جنس ڈیپارٹمنٹ کے دو افسران۔

۶- ایک ہائی سکول کی ایک یہودی استانی۔

ان سب زائرین کو لٹریچر دیا گیا۔

واشنگٹن مسجد میں بھی زائرین کی آمد جاری رہی۔ سو کے قریب زائرین آئے۔ ان سب کے ساتھ اسلام اور عیسائیت پر گفتگو ہوتی رہی اور مزید مطالعہ کے لئے ان کو لٹریچر دیا گیا۔ آنے والوں میں چند ایک خاص طور پر قابل ذکر ہیں:-

۱- مصر کے ایک سول انجنیئر جو ٹریننگ کے لئے آئے ہوئے ہیں۔

۲- Amery, Virginia کے ایک کالج کے طالب علم جو خدا کے فضل سے بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہو چکے ہیں۔

۳- ایک یونیورسٹی کے موازنہ مذاہب کی کلاس کے لیکچرر جو احمدیت پر ایک مقالہ لکھ رہے ہیں۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب میں سے بہت سے حوالہ جات نوٹ کئے۔ ریویو آف ریلیجنز کے بعض پرانے ایشوع حوالہ جات کے لئے ساتھ لے گئے اور حوالہ جات نوٹ کرنے کے بعد رسالے واپس کر دئے۔

۴- واشنگٹن کی ایک کیتھولک تنظیم کے ایک پادری جو یہ کوشش کر رہے ہیں کہ مختلف مذاہب کے نمائندگان کو ایک پلیٹ فارم پر لا کر ان میں بہتر مفاہمت قائم کی جائے۔

۵- بالٹی مور کی ایک مشہور یونیورسٹی John Hopkins میں ریسرچ کرنے والے ایک ڈاکٹر۔

۶- کوپن ہیگن مشن کی ایک نومسلم بہن جو امریکہ میں آئی ہوئی تھیں۔

۷- مڈل ایسٹ کے ایک ملک کے ایک عربی اخبار کے ایڈیٹر جو جماعت احمدیہ کے کام کے مداح ہیں اور کئی ایک احمدی دوستوں کو جاننے والے ہیں ان کو امریکہ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی سے روشناس کروایا۔

مہمان نوازی :-

مکرمی شکر الٰہی صاحب لکھتے ہیں کہ شکاگو میں مبلغ انچارج صاحب امریکہ مشن ان کے مہمان ہوئے جن کے ساتھ وہ ملواکی مشن کے دورے پر بھی گئے۔ مکرمی محمود احمد صاحب چیمہ انجنیئر از پاکستان ایک مخلص احمدی دوست ہیں ان کو امریکن احمدی دوستوں سے ملنے کا شوق تھا۔ مکرمی شکر الٰہی صاحب ان کو اپنے ساتھ لے کر اپنے حلقے کے دورے پر گئے اور علاوہ دوسرے مشنوں کے سینٹ لوئیس اور ملواکی کا دورہ بھی کیا اور ممبران جماعت سے ملاقات کرائی چیمہ صاحب دو ہفتہ تک شکر الٰہی صاحب کے مہمان رہے۔

واشنگٹن میں ڈاکٹر اقبال احمد صاحب نیویارک سے تشریف لائے۔

ڈاکٹر منیر صاحب رشید مخلص احمدی نوجوان بمع فیملی واشنگٹن آئے ڈاکٹر قاضی برکت اللہ صاحب تشریف لائے۔ دو تین دن ٹھہرے۔ محمد ہارون صاحب عیسےٰ کمپیوٹر انجنیئر کیلیفورنیا سے تشریف لائے۔ ڈیٹرائٹ سے ایک مخلص احمدی فیملی پانچ افراد پر مشتمل آئی۔ چار پانچ دن ہمارے مہمان رہے نیویارک مشن کے جنرل سیکرٹری اور ایک اور ممبر آئے جو دو دن ہمارے مہمان رہے۔ یہ سب احباب مخلص احمدی دوست ہیں جن سے مل کر خوشی ہوئی اور ایمان میں اضافہ ہوا۔ خدا ان کو جزائے خیر دے۔

متفرق :-

ڈیٹن سے مکرمی عبدالرحمان خان صاحب لکھتے ہیں کہ ڈیٹن کے شہر کے میئر نے Human Relations Council کا ایک اجلاس منعقد کیا جس میں ڈیٹن کی جماعت کے پریذیڈنٹ جناب محمد قاسم صاحب نے احمدیہ مسلم کمیونٹی کی نمائندگی کی۔ چھ سرکلز جماعتوں میں ایشوع کئے۔

شکاگو کے سرکل کے صدر صاحبان کی ایک میٹنگ سینٹ لوئیس میں منعقد ہوئی اس میٹنگ کا مقصد سرکل مشنوں میں باہمی رابطہ قائم رکھنا اور تمام ذرائع کو استعمال کر کے اپنے حلقے میں کام کو وسیع کرنا تھا۔ اس اجلاس میں ایک مجموعی سکیم بنائی گئی۔

بیعتیں :-

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے شکاگو کے حلقہ میں پانچ نئے ممبر۔ ڈیٹن کے حلقہ میں ۱۲ نئے ممبر اور واشنگٹن کے حلقہ میں ۹ نئے ممبر۔ کل ۲۶ ممبر بیعت کر کے اسلام اور سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔

قارئین کرام سے مبلغین جماعت احمدیہ امریکہ کے لئے اور امریکہ میں سرعت سے اسلام کے پھیلنے کے لئے دعا کی درخواست ہے ؛

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

جلسہ سالانہ ۱۹۶۸ء پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اس چندہ کی تحریک کی تھی کہ انشاء اللہ ۱۹۷۲ء میں لجنہ اماء اللہ کے قیام پر پچاس سال پورے ہوں گے اس خوشی میں لجنہ اماء اللہ پانچ لاکھ روپے کی رقم جمع کرے جو ترجمہ قرآن۔ دفتر لجنہ کی توسیع۔ نصرت انڈسٹریل سکول اور فضل عمر سکول کی تعمیر اور پچاس سالہ لجنہ اماء اللہ کی تاریخ کی تدوین اور اشاعت پر خرچ ہوں گے۔ اس تحریک پر پونے دو سال کا عرصہ گزر چکا ہے ابھی تک صرف ۹۹/۱۷۴۳۰ کی وصولی ہوئی ہے جو بہت ہی کم ہے۔ جب تک نصف رقم کم از کم وصول نہ ہو جائے عمارتوں کا کام شروع نہیں کیا جا سکتا۔ پہلے ہر ماہ چار پانچ ہزار روپے ماہوار اس چندہ کی اوسط رہی تھی لیکن چند ماہ سے یہ چندہ ڈیڑھ دو ہزار پر آ گیا ہے۔

اس لئے سب عہدہ داران کو بھی توجہ دلاتی ہوں کہ وہ اس چندہ کی وصولی کی طرف توجہ دیں اور اپنی بہنوں کو بھی کہ وہ اپنے وعدے ادا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پانچ صد یا اس سے زائد رقم دینے والی بہن کا نام لجنہ اماء اللہ کا نیا ہال تعمیر ہونے پر اس میں کندہ کروایا جائے گا۔

خاکسار مریم صدیقہ

اجتماع انصار اللہ مجالس ہائے ضلع ساہیوال

کی

مختصر روداد

مجالس انصار اللہ ضلع ساہیوال کا چھٹا سالانہ اجتماع مورخہ ۵-۶ تبوک ۱۳۴۹ ہش کو مسجد مبارک ساہیوال کے وسیع صحن میں منعقد ہوا۔ اس اجتماع کا دوسرا اجلاس خاص اہمیت کا حامل تھا اس کے لئے دعوت نامے جاری کئے گئے عام منادی کروائی گئی اور پوسٹر بھی لگوائے گئے۔ اجتماع میں ضلع بھر کی احمدی جماعتوں کے انصار کے علاوہ خدام اور اطفال نے شرکت کی۔ جملہ اجلاسوں میں مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔

اس موقع پر مرکزی وفد کے طور پر مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما سابق مبلغ مشرقی افریقہ نے اجتماع میں شرکت فرمائی۔

ساڑھے چار بجے شام بعد نماز عصر اجتماع کا افتتاح ہوا۔ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے صدارت کے فرائض سرانجام دیے تلاوت قرآن کریم کے بعد صدر صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔ ناظم صاحب انصار اللہ نے عہد دہرایا اور نظم کے بعد پروفیسر محمد طفیل صاحب نے درس قرآن کریم (تربیت اولاد) دیا۔ آپ کے بعد محترم مرزا احمد بیگ صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ذکر حبیب" کے موضوع پر تقریر کی۔ بعدہٗ مکرم میاں علی محمد صاحب مسلم نے تعلیم القرآن کی اہمیت" کے موضوع پر تقریر کی۔ ازاں بعد مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر نے "اسلام میں خلافت کی ضرورت و اہمیت" پر لیکچر دیا۔ آپ کے بعد مکرم چوہدری عزیز اللہ خان صاحب نائب امیر حلقہ عارف والا نے اخوت و محبت" کے موضوع پر احباب سے خطاب کیا۔ ازاں بعد مکرم ڈاکٹر محمد محسن صاحب اے۔ ڈی۔ ایچ او نے "مومن کی صحت کی اہمیت" کے موضوع پر لیکچر دیا۔ اجلاس کے آخر پر مکرم ملانا مبارک علی صاحب نے اطاعت کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ نماز مغرب و عشاء اور کھانا وغیرہ سے فارغ ہو کر ہمارا دوسرا اہم اجلاس ساڑھے آٹھ بجے شب شروع ہوا۔ محترم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ امیر ضلع جماعت ہائے احمدیہ ضلع ساہیوال نے صدارت کے فرائض سرانجام دیے۔ اس موقع پر مسجد کا وسیع صحن احباب کرام اور مستورات سے پُر تھا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما مبلغ مغربی افریقہ نے "شان محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم از روئے تحریرات بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ" کے موضوع پر چالیس منٹ تک خطاب فرمایا۔ آپ کے بعد جماعت احمدیہ کی خدمات برائے حصول پاکستان" کے اہم موضوع پر مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ نے پون گھنٹہ تک لیکچر دیا۔ مرزا سمیع اللہ صاحب نے نظم پڑھی اور پھر "افریقہ میں جماعت احمدیہ کی خدمات اسلام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دورۂ افریقہ کی روشنی میں" کے موضوع پر مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے چالیس منٹ تک خطاب کیا۔

اگلے دن ۶ تبوک کو ہمارا تیسرا اجلاس ۴ بجے صبح نماز تہجد سے شروع ہوا۔ تہجد اور نماز فجر کی ادائیگی کے بعد پروگرام کے مطابق مکرم لطیف احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم ساہیوال نے سورۃ الفرقان کے آخری رکوع کا درس دیتے ہوئے عباد الرحمٰن کی صفات اور دعا کی اہمیت بیان کی۔ درس حدیث (مہمان نوازی) بھی مکرم لطیف احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ ساہیوال نے دیا۔

یہ تھا اور آخری اجلاس ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد پونے آٹھ بجے صبح مکرم پروفیسر محمد طفیل صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد پروفیسر محمد طفیل صاحب نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا۔ اور چونکہ ۶ تبوک ستمبر کو یوم دفاع منایا جا رہا تھا۔ اسلئے اس موقع پر ڈاکٹر عطاء الرحمٰن ناظم انصار اللہ ضلع ساہیوال (امیر جماعت احمدیہ ساہیوال) نے یوم دفاع کے سلسلہ میں ایک تقریر کی اور بتایا کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے ہماری کمزوری کی لاج رکھی اور ہماری جری سپاہ اور بہادر عوام نے ملک کی حفاظت کا فریضہ سرانجام دیا۔ پھر ملک کی سلامتی اور استحکام کے لئے اجتماعی دعا کی گئی۔

اس کے بعد مکرم ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ کی تقریر کے ساتھ اجتماع کا باقی پروگرام شروع ہوا۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی"۔ وقت کی قلت کی وجہ سے پیارے رسولؐ کی پیاری اور روح افزا باتوں کی یہ محفل ناتمام صورت میں ہی ختم ہو گئی۔

ازاں بعد ناظم صاحب انصار اللہ ضلع ساہیوال نے "انصار اللہ کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ نے تزکیہ نفس اور نئی نسل کی تربیت پر خاص طور پر زور دیا۔ آپ کے بعد مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ امیر ضلع نے "انفاق فی سبیل اللہ" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ مالی قربانیاں قوموں کی زندگی اور تقویٰ کی جان ہیں بعدہٗ مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما نے "صحابہ کا آنحضرت سے عشق" کے موضوع پر لیکچر دیا۔ ازاں بعد مکرم غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ قائد مجلس خدام الاحمدیہ ساہیوال نے "نوجوانوں کی تربیت" کے موضوع پر ایک مقالہ پڑھا۔ باقی پروگرام مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا پروگرام کے مطابق ایک کھلا تقریری انعامی مقابلہ ہوا۔ جس میں انصار خدام اور اطفال نے بڑی دلچسپی سے حصہ لیا۔

منصفین کے فرائض مرکزی وفد کے ارکان نے ادا کئے۔ اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ سوالات کے جوابات مرکزی وفد اور مقامی مربی صاحب نے دیئے پھر محترم چوہدری شبیر احمد صاحب صدر مجلس و امیر وفد نے انعامات تقسیم کئے اور آخر پر چوہدری صاحب موصوف نے اختتامی خطاب فرمایا۔ ازاں بعد ناظم صاحب انصار اللہ نے جملہ مجالس اور حاضرین کرام اور معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ مجلس خدام الاحمدیہ ساہیوال اور ان کے انتھک قائد کی خدمات کو سراہا اور ان کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔

جملہ اجلاسوں کے دوران مکرم لطیف احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ ساہیوال سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ تقریباً سوا بارہ بجے دوپہر کو ہمارا یہ بابرکت اور کامیاب اجتماع بخیر و خوبی اجتماعی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

(خاکسار عطاء الرحمٰن ناظم انصار اللہ ضلع ساہیوال)

دعائے مغفرت

میری چھوٹی بچی نفیسہ زاہدہ کی عمر ۲۰ سال پونے دو ماہ بیمار رہ کر ۱۱ ستمبر کو صبح پونے چار بجے وفات پا گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

نماز جمعہ کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں کثرت سے احباب نے شمولیت کی۔ تدفین کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب سلمہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ (میاں رشید دین طرف برادر)

قواعد انتخاب نمائندگان شوریٰ

سالانہ اجتماع مرکزی کے موقع پر انشاء اللہ تعالیٰ ۱۶-۱۷-۱۸ اخاء ۱۳۴۹ ہش / اکتوبر ۱۹۷۰ء کو مجلس خدام الاحمدیہ کی شوریٰ منعقد ہوگی۔ مجالس مندرجہ ذیل قواعد کی روشنی میں شوریٰ کے نمائندگان کا انتخاب کر کے اطلاع دیں۔

۱۔ نمائندگان شوریٰ کا انتخاب ہر مجلس کے خدام کی تعداد پر ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ کی صورت میں ہوگا۔

۲۔ قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کا رکن ہوگا۔ لیکن وہ اسی تعداد میں شامل ہوگا۔ جس کا کہ مجلس کو حق ہوگا۔ اگر قائد مجلس خود شوریٰ کے اجلاس میں شامل نہ ہو رہا ہو تو پھر متبادل نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ قائد اپنی جگہ کسی کو نامزد نہیں کر سکے گا۔

۳۔ کوئی خادم جو بقایا دار ہو۔ شوریٰ کا ممبر نہیں ہو سکے گا۔ ہر وہ خادم بقایا دار متصور ہوگا۔ جس کے ذمہ تین ماہ یا زائد کا بقایا ہوگا۔ اور جو یاد دہانی پر بھی ادا نہیں کرتا۔ سوائے اسکے اس نے محکمہ متعلقہ سے اجازت لے رکھی ہو۔

۴۔ نمائندگان جب اجتماع پر تشریف لائیں تو اپنے ہمراہ مقامی قائد کی تصدیقی چٹھی ضرور لائیں۔ جس میں اس بات کی وضاحت ہو کہ نمائندہ مذکور کا مجلس عاملہ نے انتخاب کیا ہے

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں
پانچ سو روپیہ وعدہ کرنیوالے مخلصین

کراچی

مکرم کلیم احمد صاحب ہاؤسنگ سوسائٹی
مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ
مکرم شیخ خلیل الرحمٰن صاحب ہاؤسنگ سوسائٹی
" چوہدری اعجاز احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ
ہاؤسنگ سوسائٹی
" عبدالشکور اسلم صاحب ڈرگ روڈ
" شاہدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری
عبدالماجد صاحب ہاؤسنگ سوسائٹی
محترمہ ڈاکٹر امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ سولجر بازار
" اہلیہ صاحبہ احسان اللہ صاحب
لارنس روڈ
" اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب
والدہ منجانب خاوند مرحوم
مکرم سید محمود احمد صاحب ناظم آباد شمالی
مکرم مظہر احمد صاحب " "
" ماسٹر امین الدین صاحب عباسی مع خاندان
رام سوامی
" محمد صادق صاحب حلقہ شرقی
" صوبیدار برکت علی صاحب " "
" محمد اجمل صاحب شاہد (مربی سلسلہ)
" بشیر احمد صاحب ڈرائیور جیکب لائنز
" مرزا محمد اسلم صاحب عزیز آباد
" ملک سارنگ صاحب "
" شیخ عزیز اللہ صاحب آف جدہ
" بابو اللہ داد صاحب رام سوامی
" ڈاکٹر مظہر الحق صاحب منجانب
والد صاحب مرحوم "
" " " منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ
" ڈاکٹر مرزا ارشاد علی صاحب منجانب
والدین
" محمد لطیف چغتائی صاحب معہ اہلیہ و بچگان
" وحید احمد بٹ صاحب لیاقت آباد
" محمد یحییٰ خان صاحب مارٹن روڈ
" چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر
ہاؤسنگ سوسائٹی
" مرزا سعید احمد صاحب لی مارکیٹ
" اہلیہ صاحبہ ملک نذیر احمد صاحب
ناظم آباد
" ملک یار محمد صاحب بحوکہ بذریعہ
ملک شیر محمد شعلہ صاحب عزیز آباد

لاہور

مکرم ڈاکٹر بشیر الدین صاحب
" ڈاکٹر طاہر محمود صاحب
محترمہ ڈاکٹر کوثر تسنیم صاحبہ
مکرم مجید احمد صاحب بٹ
" لفٹننٹ کرنل محمد شریف صاحب
" قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ
محترمہ لیڈی ڈاکٹر محمودہ مبشرہ صاحبہ
مکرم مرزا نذیر حسین صاحب مع اہل وعیال
" ثناء اللہ صاحب
" محمود احمد صاحب
" عبدالرشید صاحب
" ملک غلام حسین صاحب
" چوہدری نور محمد صاحب
" " منیر احمد صاحب (شیزان)
" مبشر احمد صاحب انجینئر
" سید محمد سعید سلیم صاحب
محترمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ شیخ
بشیر احمد صاحب گنج مغلپورہ
مکرم ملک محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ
" اعجاز احمد منہاس۔ نوروز احمد منہاس
جاوید احمد منہاس منجانب لفٹننٹ
جنرل اختر حسین صاحب مرحوم
مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اکرم منہاس صاحب
مکرم چوہدری فاروق احمد صاحب
محترمہ والدہ صاحبہ چوہدری حسن محمد صاحب
مجلس خدام الاحمدیہ قصور

ضلع سیالکوٹ

مکرم چوہدری رحمت علی صاحب مالوکے بھگت
" چوہدری عطاء اللہ صاحب ولد چوہدری
فیض احمد صاحب مالوکے بھگت
" چوہدری سلطان علی ورک پنشنر
مع اہل وعیال بھاگووال
مکرم احمد حسن صاحب مع اہلیہ صاحبہ گھٹیالیاں
" شیخ محمد طفیل صاحب بدوملہی
جماعت احمدیہ لدھڑ کرم سنگھ والا
مکرم حاجی چوہدری غلام قادر صاحب
مع اہل وعیال ریوے

ضلع لائل پور

محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری رشید احمد صاحب
چک ۶۲ ج ب
محترمہ رابعہ بی بی زوجہ چوہدری
ذکاء اللہ صاحب چک ۸۸ ج ب
مکرم محمد سعید زرگر مع اہل وعیال پیر محل
" چوہدری عبدالوہاب ولد چوہدری
قادر بخش صاحب چک ۸۹ ج ب
لجنہ اماء اللہ چک ۸۸
" ارشاد حسین صاحب لائلپور
" مختار احمد حسین صاحب مع اہل وعیال "
" فضل دین صاحب چک ۶۹ گھسیٹ پورہ
" فضل احمد صاحب "
" " " منجانب والدہ محترمہ
سلطان بی بی صاحبہ "
" میاں احمد علی صاحب "
" ماسٹر محمد شفیع صاحب مع اہل وعیال "
" لال دین صاحب ولد پیر اللہ دتہ "
" رحمت اللہ صاحب منجانب والدین خود
محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ والدہ چوہدری
حمید احمد باجوہ چک ۸۸ ج ب

ضلع جہلم

مکرم صوبیدار میجر دین محمد صاحب دوالمیال
مجلس خدام الاحمدیہ محمود آباد
ٹھیکیدار عبدالقیوم صاحب کالا گجراں

سندھ

مکرم محمد اصغر صاحب اٹھوال چک کھوسکی
" حمید اللہ خان صاحب منجانب پسر
عزیز اللہ خان صاحب مرحوم لاڑکانہ
" مالی عبدالعزیز بھٹی نوابشاہ
" شیخ محمود احمد صاحب حیدرآباد
اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد سعید صاحب "
" سید محمد احمد صاحب "
محترمہ اہلیہ صاحبہ سید محمد احمد صاحب "
" چوہدری محمد انور صاحب کاہلوں "
" " غلام نبی صاحب کوٹ احمدیاں
" صوفی اللہ بخش صاحب چک ۹۲ حراد
مکرم ملک مبشر احمد صاحب حیدرآباد
مجلس خدام الاحمدیہ "
" شبیر احمد صاحب کمال ڈیرو
" چوہدری مشتاق احمد صاحب احمد آباد اسٹیٹ
" ماسٹر ریاض احمد صاحب "
لجنہ اماء اللہ کوٹ احمدیاں
" چوہدری نعمت علی صاحب لطیف نگر فارم
" " محمد رفیق صاحب "
" شریف احمد صاحب ٹنڈو محمد خان
" ماسٹر فضل کریم صاحب آف ٹھرہ
محمود آباد فارم
" چوہدری فتح دین صاحب نمبردار
چک ۸۳ حراد
" " محمد سرور صاحب "
" ڈاکٹر بشیر احمد صاحب چیمہ کوٹ ڈھیگہ
جماعت احمدیہ چک ۸۳ حراد
" میاں کریم بخش صاحب "
" چوہدری اللہ دتا صاحب "
" " محمد صادق صاحب "
" مولوی برکت علی صاحب "
" " عبدالحق صاحب و فیض احمد صاحب
چک ۱۰۱ حراد
" مستری طالب حسین صاحب
و ناظر حسین صاحب "
" چوہدری غلام رسول صاحب و
چوہدری غلام محمد صاحب "

ضلع سرگودھا

جماعت احمدیہ چک ۳۵ جنوبی
مکرم چوہدری عطاء اللہ چیمہ صاحب
محترمہ مس جمیلہ محمد حسین صاحب بھیرہ
مکرم ٹھیکیدار احمد علی صاحب
صدر گودھا چھاؤنی
" چوہدری عبدالوحد صاحب گوندل
چک ۹۹ شمالی۔

باقی

ھوالشافی

چالیس سال پرانی بواسیر غائب

"میں ۱۹۳۰ء سے بواسیر خونی میں مبتلا تھا۔ بہت علاج کیا مگر کوئی افاقہ نہ ہوتا تھا۔ آخری اپریل ۱۹۶۹ء میں آپ کی PILESCURE کھانا شروع کی تو اب معلوم ہوا کہ مرض کبھی ہوا ہی نہ تھا۔ اب بالکل غائب ہو چکے ہیں اور بفضل خدا بالکل آرام ہے۔ خدا آپکو جزائے خیر دے"
(اقتباس از چٹھی مکرم عبدالرؤف صاحب بی اے۔ ایس۔ اے۔ دی ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر پورا امیرال سیالکوٹ)

"پائلز کیور" مکمل کورس چار کیپسولز -/۱۰ روپے ڈاک خرچ ۱/۵۰۔ ملتی جلتی نقلی دواؤں سے بچنے کے لئے "پائلز کیور" کا نام یاد رکھیں۔ بڑے بڑے شہروں کے اچھے میڈیکل سٹورز سے دستیاب ہے۔

پیشکردہ:۔ کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

تقسیم کنندگان:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو ایڈ کمپنی گوبند بازار۔ ربوہ

شوریٰ کیلئے نمائندگان کا انتخاب کروا کے مرکز کو اطلاع دی جائے

مرتب عمومی مجلس انتخاب مرکزیہ

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کے اجتماع کی مختصر روداد

مورخہ ۱۴/۸ کو مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کا نواں سالانہ تربیتی اجتماع مسجد احمدیہ شہر گجرات میں بعد از نماز جمعہ شروع ہوا۔ اجتماع کا افتتاح صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے کیا۔ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو کہ مکرم شیخ رفیق احمد صاحب نے کی۔ بعد ازاں عہد دہرایا گیا۔ اس کے بعد مکرم خالد ربانی صاحب نے نظم پڑھی۔ پھر معتمد ضلع افضال ربانی صاحب نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔

سالانہ رپورٹ کے بعد مکرم صدر صاحب مرکزیہ نے خدام اور اطفال سے خطاب فرمایا۔

افتتاحی تقریر کے بعد خدام کو پروگرام کے مطابق احادیث اور سترہ آیات پڑھائی گئیں۔ صدر صاحب مرکزیہ نے خدام اور اطفال سے نماز اور قرآن کریم ناظرہ کے بارے میں ہر ایک حلقہ کی مجالس سے دریافت کیا گیا۔

نماز مغرب کے بعد مرکزی نمائندے مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب نے اجتماع سے خطاب فرمایا اور سیر البولین "جہاں ان کو بحیثیت مبلغ کام کرنے کا موقع ملا" کے حالات بتائے۔ ۱۰ بجے شب کالج سٹوڈنٹس اور قائدین مجالس کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں صدر صاحب مجلس مرکزیہ نے ہدایات دیں۔

۱۵ اگست بروز ہفتہ صبح ۳ بجے خدام اور اطفال نے نماز تہجد ادا کی پروگرام کے مطابق دن کو پڑھائی کا سلسلہ جاری رہا۔ ۱۵ اگست کی شب کو مکرم دوست محمد صاحب شاہد نے خطاب فرمایا اور جماعت احمدیہ پر اعتراضات کے جوابات بڑے مدلل طور پر دئے اس اجلاس میں غیر از جماعت احباب نے بھی شمولیت فرمائی

۱۶ اگست کو خدام اور اطفال کے تقریری مقابلہ جات ہوئے خدام میں تقریر میں اول گجرات کے حبیب اللہ صاحب طارق دوم بشارت احمد صاحب آف دھیر کے اور سوم گجرات کے ابدال ربانی صاحب رہے

اطفال میں اول آنے والے طفل محمد ایوب مجلس مونگ، دوم مبشر احمد اور منظور احمد گجرات اور سوم ساجد مسعود گجرات رہے۔

۱۶ اگست کی شب کو بوقت ۸ بجے ہمارے اجتماعی پروگرام کا اختتام ہوا اس محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے انعامات تقسیم کئے اور تقریری مقابلہ کے علاوہ خدام کو حسن کارکردگی کی بنا پر اسناد بھی دیں اطفال میں سے تلاوت اذان اور نظم میں اول دوم اور سوم آنے والوں کو بھی انعامات دئے گئے۔

بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اجتماع سے خطاب فرمایا۔ اس میں انصار اللہ اور غیر از جماعت احباب بھی شامل تھے۔ انہوں نے اپنے مختصر خطاب میں خدام کو درس نصائح دیئے اور فرمایا ہمیں حضرت معاذؓ اور معوذ کی طرح قربانیاں دے کر آگے آنا چاہیئے آپ کے خطاب کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور خدام اور اطفال کو الوداع کیا گیا۔

(نعیم احمد مرزا قائد ضلع گجرات)

درخواست ہائے دعا

۱۔ بندہ کو خدا تعالےٰ کے فضل سے شوگر سے اب بالکل آرام ہے۔ الحمد للہ۔ مگر کمزوری ابھی باقی ہے۔ احباب کرام کامل شفا کے لئے دعا فرمائیں۔

(حکیم صوفی دین محمد احمدیہ دار الشفاء گوجرانوالہ)

۲۔ خاکسار کی اہلیہ بچہ کی ولادت کے بعد سخت بیمار ہو گئی ہیں۔ زچہ اور بچہ دونوں کمزور ہیں جن کی وجہ سے پریشان ہوں۔ احباب جماعت درد دل سے کامل شفایابی اور درازی عمر کے لئے دعا کرتے رہیں۔ آمین

(ریاض احمد ۳۹۔ جی غلام محمد آباد۔ لائل پور)

۳۔ عزیزم قمر الدین ابن مکرم خواجہ جلال الدین صاحب کارکن نظارت تعلیم ۲۰ ستمبر کو بالینڈ کے لئے روانہ ہو رہا ہے دوست دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ عزیز موصوف کے اس سفر کو ہر

لجنات کا سال رواں کا دوسرا امتحان

تمام لجنات کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ سال رواں کا دوسرا امتحان ماہ اکتوبر ۱۹۷۰ء کے شروع میں ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ ہر دو معیاروں کا نصاب درج ذیل ہے:۔

معیار اول

(۱) سورۃ فاتحہ کی تفسیر صفحہ ۱۰۱ سے ۲۰۰ تک (از حضرت مسیح موعودؑ)

(۲) دعائیں اور اسمائے الٰہی مطابق معیار دوم

معیار دوم

قرآن مجید پارہ نمبر ۱۲ با ترجمہ

کتاب برکات الدعا (از حضرت مسیح موعودؑ)

مندرجہ ذیل دعائیں

(الف) مشکلات دور ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْکِ الشِّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ

(ترجمہ) اے اللہ تعالےٰ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تکلیف کی بلاء سے اور بدبختی کے آنے سے برے فیصلہ سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے

(ب) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ۔

ترجمہ:۔ اے اللہ تعالےٰ میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور اس کی محبت جو تجھ سے محبت کرے اور ایسا عمل جو تیری محبت تک پہنچا دے

(ج) مندرجہ ذیل اسمائے الٰہی

السوئی - ذوانتقام - الغنیؔ - سریع الحساب - الحیّ القیوم - الاوّل - الآخر - الظاھر - الباطن - المحیی الحق - المبین - الواحدؔ - الاحد - الحسیب - المقیت الجامع - المولیٰ - النصیر - ذی المعارج - رفیع الدرجات ذوالعرش - بدیع - فالق الحبّ والنوای -

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ ربوہ)

۲۔ لحاظ سے بابرکت کرے ترقیات سے نوازے اور ہر آن اپنی حفظ و امان میں رکھے آمین۔ - عبد الرشید۔ کارکن دفتر الفضل۔

۳۔ بندہ کافی دنوں سے بیمار ہے۔ نیز ایک محکمانہ مقدمہ بھی درپیش ہے۔ جس کی ۲۶ تاریخ ہے۔ جس کی وجہ سے بندہ پریشان رہتا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد صدیق خان لاہور)

۴۔ میرے والد حافظ محمد اشرف صاحب کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کو جلد از جلد کامل شفا عطا کرے۔ آمین۔

نیز میری لڑکی عزیزہ صفیہ پروین نے امسال میٹرک کا (سپلیمنٹری) کا امتحان دیا ہے اس کی کامیابی کے لئے بھی دعا کریں۔

(شیخ محمد احسن صاحب پرانچہ بھیرہ)

۵۔ خاکسار کی لڑکی فرحت بٹ دوبارہ معدہ کے السر کی وجہ سے بیمار ہو گئی ہے۔ علاج جاری ہے۔ اسی طرح خاکسار کی ہمشیرہ ظہور بیگم کراچی میں خارش کی مرض میں پچھلے سال سے بیمار چلی آ رہی ہے علاج سے بالکل آفاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے ان دونوں کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے (نیاز فتح احمد بٹ پشاور)

مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے ایک ضروری اطلاع

مکرم کرامت اللہ صاحب مراقب خدام الاحمدیہ مرکزیہ اب خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ملازم نہیں رہے مجالس مطلع رہیں (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین مجالس کی ذمہ واری

ماہ تبوک (ستمبر) ختم ہو چکا ہے قائدین مجالس کی یہ اہم ذمہ واری ہے کہ وہ ۱۵ تاریخ تک ماہ ظہور (اگست) کی رپورٹ مرکز کو بھجوا دیں۔

نیز بعض مجالس نے ابھی تک جون اور جولائی کی بھی رپورٹیں نہیں بھجوائیں براہ کرم جلد از جلد تیار کر کے بھجوائیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جماعت احمدیہ ڈھاکہ میں ہفتہ تحریک جدید

مکرم انیس احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ڈھاکہ اپنے مکتوب مورخہ 9/7/72 میں فرماتے ہیں۔

بفضل اللہ تعالیٰ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی ہدایت کے ماتحت جماعت احمدیہ ڈھاکہ میں ۱۷ ستمبر سے ہفتہ تحریک جدید منایا گیا۔ عرصہ مذکور میں چار ہزار روپیہ کی وصولی عمل میں آئی۔ ایک ہزار روپے کی مزید توقع ہے۔ اس طرح انشاء اللہ 19548 روپے کے وعدہ کے مقابلہ پر پندرہ ہزار روپیہ فراہم ہو چکا ہے۔ بقیہ انشاء اللہ آئندہ ماہ فراہم کر دیا جائے گا۔ (انگریزی سے ترجمہ کیا گیا)

اس موقعہ پر یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ مشرقی پاکستان کے رہنے والوں نے حال ہی میں سیلاب کی مصیبت برداشت کی ہے لیکن مقام مسرت ہے کہ اس مصیبت زدہ علاقہ کے رہنے والے مخلصین نے اشاعت اسلام کی خاطر قربانی کرنا بہرحال مدنظر رکھا ہے۔

قارئین کرام سے ان کے لئے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

وکیل المال اوّل تحریک جدید

اعلان دارالقضاء

مکرم چوہدری نور احمد خان صاحب 63 گوبند رام سٹریٹ گوالمنڈی لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے حقیقی چچا زاد بھائی چوہدری عبدالرشید صاحب ابن چوہدری عبدالواحد خان صاحب کا مورخہ 2/7/72 کو انتقال ہو چکا ہے مرحوم کی امانت ذاتی 323/27-328 امانت صدر انجمن احمدیہ میں مبلغ 2777 روپے جمع ہیں۔ چونکہ میں ان کا واحد وارث ہوں اس لئے استدعا ہے کہ رقم -/2777 جمع شدہ دلائے جانے کا فیصلہ صادر فرمایا جاوے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے

ناظم دارالقضاء ربوہ

یہ امنگ اور جذبہ کیساتھ کام کرنے کے دن ہیں

یہ اللہ تعالیٰ کے عظیم احسانوں میں سے ایک احسان ہے کہ ہم ایک بار پھر سالانہ اجتماع میں شمولیت کی توفیق پا رہے ہیں۔ شکر گزاری کا تقاضا ہے کہ انصار اللہ کا ہر عہدیدار اور رکن اس کی کامیابی کے لئے اس رنگ میں جدوجہد کرے کہ مجالس کی نمائندگی کے لحاظ سے یہ اجتماع گزشتہ سب اجتماعوں سے بڑھ جائے۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

تیسرا (۳) سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی کا تیسرا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۶-۲۷ تبوک (ستمبر) ۱۳۴۹ ہش بروز ہفتہ اتوار احمدیہ مسجد مبارک ڈرگ روڈ میں منعقد ہوگا۔ کراچی ضلع کے خدام سے عموماً اور مجلس ڈرگ روڈ کے خدام سے خصوصاً اس اجتماع میں شرکت کی درخواست ہے۔ اس اجتماع کے ساتھ ہی مجلس اطفال الاحمدیہ ڈرگ روڈ کا بھی اجتماع ہوگا۔ مجلس ڈرگ روڈ کے جملہ اطفال کی حاضری لازمی ہے۔ اس اجتماع میں خدام اطفال کے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کروائے جائیں گے۔ (معتمد)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

قائدین کرام کو بذریعہ سابقہ اعلانات معلوم ہو چکا ہوگا کہ مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۱۶-۱۷-۱۸ اخاء ۱۳۴۹ ہش / اکتوبر ۱۹۷۰ء ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔

قائدین سے التماس ہے کہ:-

۱- تمام خدام کو اجتماع کی تاریخوں کی اطلاع دیں۔

۲- خدام کو کثرت کے ساتھ اجتماع میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔

۳- خدام کو اجتماع میں ہونے والے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کے لئے تیار کرنا شروع کر دیں۔ مختلف امور کے متعلق تفصیلات بذریعہ اعلان اور بذریعہ سرکلر مجالس کو عنقریب بھجوانی شروع کر دی جائیں گی۔ (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین ضلع سیالکوٹ متوجہ ہوں

نگران و قائدین مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ ایک تربیتی اجلاس مورخہ 26/9 بروز ہفتہ بوقت ۴ بجے شام زیر صدارت محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ منعقد ہو رہا ہے تمام نگران و قائدین کی حاضری لازمی ہے (خواجہ ظفر احمد ضلع سیالکوٹ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (منیجر)

ھُوَالشَّافِی

چار خوراکی اکسیریں

FOUR DOSE CURES

مثلاً

بواسیر کیلئے پائلز کیور

دردوں کیلئے پینیز کیور

دمہ کیلئے اسٹھما کیور

پرانے سردرد کیلئے ہیڈ ایک کیور

ناسور کیلئے فنسٹولا کیور وغیرہ

بفضلہ تعالیٰ ہومیو پیتھک دنیا میں ہماری ایجاد اور خصوصیت ہیں جنہیں ملک کی ایلوپیتھک مارکیٹ بھی بڑی تیزی سے قبول کر رہی ہے ملتی جلتی نقلی دواؤں سے بچنے کے لئے ہماری ادویات کا نام یاد رکھیں اور ادویہ کا لیبل بھی ملاحظہ فرمایا کریں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور / تقسیم کنندگان ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

شربت خانہ ساز — نزلہ، زکام، انفلوئنزا، بلغمی کھانسی نیز امراض سینہ میں چھوٹے بڑے کیلئے یکساں مفید ہے ہر موسم میں مجرب ہے۔ قیمت فی شیشی نو روپیہ — دواخانہ خدمت خلق ربوہ

دُنیا میں اشاعتِ اسلام کے دو اہم قرآنی ذرائع اور ان کی حکمت

ایک طرف دوسروں تک پیغامِ حق پہنچانے میں پوری جدوجہد سے کام لیا جائے دوسری طرف ان کیلئے دعائیں کی جائیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ العنکبوت کی آیت وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس میں بتایا کہ اے کفار! خواہ تم زمینی تدبیریں کرو یا آسمانی یعنی خواہ اسلام کے خلاف تم دنیوی تدابیر عمل میں لاؤ یا دعاؤں سے آسمانی مدد حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ دونوں صورتوں میں تم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ترقی کو نہیں روک سکتے کیونکہ زمینی سامان بھی اس کی مدد کے لئے تیار رہیں گے اور آسمانی مدد بھی اس کے لئے تیار رہے گی ہاں اُلٹا تم تباہ ہوگے۔ اور اللہ تعالیٰ کے سوا تمہیں کوئی دوست اور مددگار نہیں ملے گا۔

اس آیت میں زمینی اور آسمانی دونوں تدبیروں کو بروئے کار لانے کا اس لئے ذکر کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرے مقام پر مومنوں کو بھی اشاعتِ اسلام کے لئے انہی دونوں تدبیروں کے استعمال کرنے کی ہدایت کی ہے۔ چنانچہ سورہ انعام میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ۔ (الانعام آیت ۳۶) یعنی اے ہمارے رسول یا اے قرآن کے پڑھنے والے! اگر مخالفین کا اعراض کرنا تمہیں بُری بات معلوم ہوتی ہے اور تم سمجھتے ہو کہ ان کی مخالفت اس حد تک پہنچ گئی ہے کہ اب ان کی اصلاح مشکل ہے تو اے انسان تو کبھی اس وہم میں مبتلا نہ ہونا یعنی دشمن کے انکار اور اس کی مخالفت کو کبھی ایسا نہ سمجھنا کہ اس کی اصلاح ناممکن ہو گئی ہے بلکہ اگر تمہیں طاقت ہو کہ تم زمین میں کوئی سُرنگ لگاؤ یا تمہیں طاقت ہو کہ تم آسمان کے لئے کوئی سیڑھی تیار کرو اور ان کے لئے کوئی نشان لے آؤ تو ایسا کرو۔

اب ہم دیکھتے ہیں کہ جو چیزیں یہاں بیان کی گئی ہیں وہ ایسی نہیں جو ممکن نہ ہوں دنیا میں بھی انسان جب جنگوں میں کسی قلعہ کو فتح کرنا چاہتا ہے تو دو ذرائع ہی اختیار کرتا ہے۔ یعنی کبھی تو سرنگ لگا کر قلعہ کو اڑا دیتا اور اس کو فتح کر لیتا ہے اور کبھی سیڑھیوں سے اس کے اوپر چڑھتا اور اندر اُتر جاتا ہے۔ گویا دنیا میں یا تو قلعوں کی دیواریں اُڑائی جاتی ہیں یا دیواریں مغلوب کر لی جاتی ہیں۔ یہ دونوں باتیں ناممکن نہیں۔ پس یہاں وہ ذرائع بتائے گئے ہیں جن کو دنیا ہمیشہ استعمال کرتی چلی آئی ہے اور یہی وہ ذرائع فتوحات حاصل کرنے کے ہیں یعنی یا تو سرنگ لگا کر یا دوسرے ذرائع سے دیواریں توڑ دی جاتی ہیں یا سیڑھیوں پر چڑھ کر قلعوں کو فتح کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روحانی طور پر بھی یہی دو ذرائع خدا تعالیٰ نے تمہاری کامیابی کے لئے مقرر کئے ہیں۔ یعنی جب تم سمجھو کہ دشمن کی مخالفت بہت بڑھ گئی ہے تو ایک طرف جس قدر دنیوی سامان ہیں سب ان کی ہدایت کے لئے استعمال کرو اور دوسری طرف آسمان سے سیڑھی لگاؤ اور اس کے اوپر چڑھنا شروع کر دو یہ سیڑھی کونسی ہو سکتی ہے معمولی عقل رکھنے والا انسان بھی سمجھ سکتا ہے کہ یہ سیڑھی دعا کی سیڑھی ہے اور اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ جس طرح دنیا کے قلعے فتح ہوتے ہیں اسی طرح تم روحانی قلعے فتح کرو۔ وہ دیواروں کو اُڑا دیتے ہیں یا ان کو پھاند کر اندر داخل ہو جاتے ہیں اور یہی وہ ذریعے ایسے ہیں جن پر عمل کر کے روحانی جنگ میں بھی کامیابی حاصل ہو سکتی ہے یعنی ایک طرف ان کو سمجھانے کے لئے پوری کوشش اور جدوجہد سے کام لیا جائے اور دوسری طرف ان کی ہدایت کے لئے دعائیں کی جائیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جس شخص میں ذرہ بھر بھی سنجیدگی ہوگی اس کے کفر کی عمارت گرنی شروع ہو جائے گی۔"

(تفسیر کبیر سورہ العنکبوت صفحہ ۳۰۱-۳۰۲)

مجلس انصار اللہ کا روح پرور اجتماع

شرکت کرنیوالے "ایک نئی روح نئی زندگی لیکر جائیں گے"

مورخہ ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ اخاء ۱۳۴۹ ہش مجلس مرکزیہ کے زیرِ اہتمام انصار اللہ کا سالانہ اجتماع ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۹ء میں ارشاد فرمایا ہے:-

"تمام جماعتوں کے نمائندے لجنہ اور ناصرات اور خدام الاحمدیہ اور اطفال اور انصار اللہ کے اجتماعات میں ضرور شامل ہوں۔"

نیز فرمایا:-

"ہر جماعت کی نمائندگی ضرور ہو۔۔۔۔ خواہ ایک ہی آدمی کے اور اگر چھوٹی جماعت ہے لیکن شامل ضرور ہونا چاہیئے کیونکہ ایک نئی روح اور نئی زندگی وہ لے کر واپس جائیں گے۔"

حضور کے ان ارشادات کی روشنی میں تمام مجالس کے زعماء و منتظمین سے درخواست ہے کہ وہ ابھی سے اپنے نمائندگان کو اس بابرکت اجتماع میں بھجوانے کے لئے تیاری شروع کر دیں۔ کوئی ایک بھی مجلس ایسی نہ رہ جائے جس کا کوئی نہ کوئی نمائندہ اس اجتماع میں شریک نہ ہو۔

اس سلسلہ میں امراء صاحبان و مربیانِ سلسلہ و معلمین و انسپکٹران بیت المال سے بھی گزارش ہے کہ وہ حضور کے اس ارشاد کی تکمیل کے لئے حضور کا یہ پیغام اپنے اپنے حلقہ میں پہنچا کر کوشش کریں کہ ان علاقوں کی جماعتوں کے نمائندے ضرور شریکِ اجتماع ہوں۔ جزاکم اللہ۔

(نائب قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

اعلان داخلہ تھرڈ ائیر کلاس

جامعہ نصرت ربوہ میں تھرڈ ائیر (آرٹس) کا داخلہ ۵ اکتوبر ۱۹۷۰ء سے شروع ہوگا اور دس روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔

درخواستیں مجوزہ فارم پر مع کیریکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ ۳۰ ستمبر تک کالج ہذا کے دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔ انٹرویو:- روزانہ ۹ تا ۱۱ بجے صبح تک

ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات۔ اعلیٰ تعلیم پاکیزہ اسلامی ماحول۔ نیز ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام موجود ہے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ اپنی بچیوں کو جامعہ نصرت میں داخلہ کے لئے بھجوائیں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چونکہ مسجد مبارک کے قریب والا مکان حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) اور وقفِ عارضی کا دفتر بن گیا ہے اس لئے میری رہائش اب اپنے مکان بیت العطاء محلہ دار الرحمت وسطی میں ہے۔

(خاکسار ابو العطاء)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴